مدینۃ المسیح

چونکہ گذشتہ سال سے حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت خراب چلی آ رہی ہے اسلئے حضور موسم گرما کا کچھ حصہ گذارنے کے لئے ۵ اجون کشمیر تشریف لے گئے۔ حضور کا وہاں کا پتہ عنقریب شائع کیا جائیگا۔ حضور کی روانگی کے وقت سٹیشن پر بہت بڑا مجمع تھا۔ سب سے مصافحہ کے بعد حضور

۱۳ جون جناب مفتی محمد صادق صاحب کا نکاح مس ہدایت بڈھا صاحبہ یوروپین خاتون سے حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے دو ہزار مہر پر پڑھا۔ خدا تعالیٰ مبارک کرے ؛

کئی دن کی سخت گرمی کے بعد ۱۳ جون کو خوب زور کی بارش ہوئی

غیر مبایعین کے مقدمہ کی جو انہوں نے الفضل پر دائر کیا ہوا ہے۔ آئندہ پیشی جولائی مقرر ہوئی۔ آپس میں تصفیہ کرنے پر غور ہو رہا ہے ؎

الفضل کے خاتم النبیین نمبر کے متعلق

ڈپٹی پریزیڈنٹ صاحب اسمبلی کا مکتوب گرامی

۱۳ ہمالیہ کلب۔ منصوری

۶ جون سنہ ۱۹۲۹ء

مکرمی۔ السلام علیکم

آپ کا عنایت نامہ اور الفضل کا رسول نمبر پہنچے۔ الفضل کا یہ پرچہ کیا باعتبار مضامین کے اور کیا باعتبار چھپائی وغیرہ کے نہایت عمدہ ہے اور میں آپ کو اس کامیابی پر مبارکباد دیتا ہوں۔

خاکسار محمد یعقوب عفی عنہ

امریکہ میں تبلیغ اسلام

احمدی مبلغ کی ماہ اپریل میں تبلیغی مصروفیتیں

۱۵ اپریل میں تین تقریریں مختلف جگہوں میں ہوئیں۔ جن کا بہت اچھا اثر ہوا۔ ایک دفعہ میں تقریر ختم کر کے بیٹھا۔ تو ایک عورت آئی اور کہنے لگی۔ میں کب تک زندہ رہوں گی۔ میں نے جواب دیا۔ تم ہمیشہ ایک جسم کے ساتھ زندہ رہو گی۔ اس ملک کے لوگ آئندہ کے واقعات دریافت کرنے کے بہت شائق ہیں۔ میں تقریروں میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیاں بیان کرتا ہوں۔ تو تقریر کے بعد لوگ میرے پاس دوڑے آتے ہیں۔ اور اپنے متعلق باتیں دریافت کرتے ہیں۔ بہت سے اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگوں کو تبلیغ کا موقع ملا ہے۔ ایک تعلیم یافتہ وکیل نے جو ۲۶ سال سے امریکہ میں رہتے ہیں۔ میرے بہت سے لیکچر سنے۔ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کی کتاب حقیقی اسلام بھی پڑھی تھی۔ بہت متاثر ہوئے۔ اور کہنے لگے۔ میں آپ کی تمام تعلیم مانتا ہوں ⁂

اسی طرح یونان کے ایک فلاسفر بھی بہت متاثر ہوئے۔ شکاگو یونیورسٹی کے ایک مشہور پروفیسر جن کا نام Dr. Hayden ہے ان سے ایک دفعہ میری واقفیت ہوئی تھی۔ میں یونیورسٹی میں گیا۔ تو اسلام اور سلسلہ کے متعلق دیر تک ان سے گفتگو ہوئی۔ انہوں نے کہا۔ اس موسم گرما میں میں آپ سے شکاگو یونیورسٹی میں تقریر کراؤں گا۔ اس کے علاوہ بہت سے فارغ التحصیل طلباء اور پروفیسروں سے بھی واقفیت ہوئی۔ اور تبلیغ کا بہت عمدہ موقع ملا۔ مشرقی علوم کے اعلیٰ پروفیسر سے بھی مجھے پہلے واقفیت تھی۔ انہوں نے عربی حصہ لائبریری دکھایا۔ اور مجھے فرمایا۔ آپ جب چاہیں۔ یونیورسٹی لائبریری سے کتب لے سکتے ہیں۔ انہوں نے ہمارے ترجمۃ القرآن کے پہلے حصہ کا ذکر کیا۔ اور اس بات پر بہت اظہار افسوس کیا کہ ابھی تک مکمل نہیں ہوا ⁂

شکاگو یونیورسٹی میں میں نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کا حیرت انگیز رعب دیکھا۔ وہاں ڈیوینٹی کالج میں ہمارے سلسلہ کا نہایت گہرا مطالعہ ہو رہا ہے۔ اور ایسے رنگ میں مطالعہ کرتے ہیں۔ کہ ہمارے سلسلہ کے متعلق بہت سے احمدیوں کو بھی اتنا تفصیلی علم نہ ہوگا ⁂

مجھے ایک عیسائی پادری صاحب سے ملنے کا اتفاق ہوا۔ جو ۲۰ سال ہندوستان میں مشنری رہے۔ اور اب پھر جلد وہاں جانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا۔ ۱۶ سال کے طویل عرصہ میں ان کے ذریعہ ایک بھی آدمی داخل عیسائیت نہ ہوا۔ میں نے دریافت کیا۔ آپ مجھے کسی ایسی معتبر کتاب کا نام بتائیں جس میں الوہیت مسیح کے اثبات میں مضبوط دلائل درج ہوں۔ انہوں نے بے ساختہ مجھے جواب دیا۔ آپ کو میں سچ کہتا ہوں۔ اب عیسائی لوگ الوہیت مسیح کو پیش نہیں کرتے۔ کیونکہ وہ اسے ثابت نہیں کر سکتے۔ کفارہ و تثلیث کے متعلق بھی انہوں نے یہی رائے ظاہر کی۔ مجھ سے کتاب حقیقی اسلام خریدی ⁂

اسی طرح ایک عیسائی مشنری سے جو ایک لمبے عرصہ تک فارس میں عیسائیت کی تبلیغ کرتے رہے۔ بہت دیر تک بحث ہوئی۔ آخر انہوں نے کتاب حقیقی اسلام خریدی ⁂

شکاگو کے ایک کالج میں مشہور پادری ڈاکٹر زویمر کا لیکچر ہوا۔ میں بھی لیکچر سننے کے لئے چلا گیا۔ تاکہ تبلیغ کا موقع نکل آئے۔ بعد تقریر انہوں نے مجھے خود بلایا۔ اور گفتگو کی۔ مجھے اپنے تبلیغی ٹریکٹ تقسیم کرنے کا بہت عمدہ موقع مل گیا۔ عیسائی مشنریوں کی ایک جماعت جن میں بعض مختلف اسلامی ممالک میں پادری بنکر جانے کی طیاری کر رہے ہیں۔ اور بعض وہاں رہ چکے ہیں۔ میرے اردگرد جمع ہو گئی۔ جس سے گفتگو شروع ہو گئی۔ اور ایک گھنٹہ تک مختلف عیسائی مسائل پر ہوتی رہی۔ آخر میں انہیں اقرار کرنا پڑا۔ کہ ان کے عقائد کا عقل سے سمجھنا مشکل ہے ⁂

ان سے گفتگو کر کے میں باہر نکلا۔ تو ایک بڈھا جو غور سے گفتگو سن رہا تھا۔ دوڑا دوڑا میرے پاس آیا۔ اور کہنے لگا آپ پہلے مسلم مشنری ہیں جن سے مجھے ملنے کا اتفاق ہوا۔ آپ مجھے گفتگو کا موقع دیں۔ بہت دیر تک اس سے گفتگو ہوتی رہی۔ جس سے وہ بہت متاثر ہوا۔ اور کہنے لگا۔ میں آپ سے پرائیویٹ طور پر مل کر اپنے شبہات کا ازالہ کراؤں گا ⁂

عرب و شام کے مسلمانوں میں بھی تبلیغ کا موقع مل جاتا ہے ایک دفعہ ایسا اتفاق ہوا۔ کہ بہت سے عربوں سے میری گفتگو ہوئی۔ انہیں یہ سنکر بہت خوشی ہوئی۔ کہ میں تبلیغ اسلام کی خاطر اس ملک میں آیا ہوں۔ ان سے جب وفات مسیح پر گفتگو ہوئی تو انہی میں سے ایک نوجوان میری طرف سے بولنے لگا۔ اس نے کہا۔ ان کے دلائل مضبوط ہیں۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو گئے ہیں۔ قرآن سے انہوں نے ثابت کر دیا۔ اور یہی ٹھیک ہے ⁂

خاکسار:۔ مطیع الرحمن بنگالی۔ شکاگو۔ امریکہ

اخبار احمدیہ

کتب حضرت مسیح موعود کا امتحان

گذشتہ سال حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا امتحان بوجہ درس قرآن شریف اور جلسہ ۱۷ رجون ۱۹۲۸ء نہیں ہو سکا تھا۔ اب بذریعہ اعلان جماعت ہائے احمدیہ کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ امسال انشاء اللہ تعالیٰ حقیقۃ الوحی کا امتحان اکتوبر ۱۹۲۹ء میں ہوگا۔ احباب بہت جلد اپنے اپنے اسماء دفتر تعلیم و تربیت میں بھیجدیں۔ اسی طرح منہج المصلی (مجموعہ فتاوی احمدیہ) کا صفحہ ۲۴ تک ضروری عام مسائل کا امتحان بھی انہی ایام میں لیا جائیگا اکتوبر کی معین تاریخ کا بعد میں اعلان کیا جائے گا۔ یہ دو الگ الگ امتحان ہیں۔ جو دوست دونوں امتحان دینا چاہیں۔ وہ دونوں کے لئے اپنا نام بھیجدیں۔ اور جو ایک دینا چاہے وہ لکھ دے کہ ان میں سے کونسا۔ ان امتحانوں میں اوّل رہنے والے احباب کو انعام بھی دیا جائیگا ⁂

عبدالرحیم درد۔ ناظر تعلیم و تربیت

چندہ خاص

چندہ خاص کی تحریک حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریر فرما کر نظارت بیت المال کو بھیجدی ہے۔ جو عنقریب شائع ہو جائیگی۔ احباب کرام اسے کامیاب بنانے کی پوری پوری کوشش فرمائیں ⁂

گمنام خط

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ایک گمنام خط موصول ہوا ہے۔ جس کے متعلق حضور نے فرمایا ہے۔ ایسے گمنام خطوط کی طرف کوئی توجہ نہیں کی جا سکتی۔ جن صاحب کا معاملہ ہے۔ انہیں خود پیش کرنا چاہیئے۔ خط کا مضمون یہ ہے۔ کہ ایک لڑکی کی منگنی ۸۔۹ سال سے ہو چکی تھی۔ جسے لڑکی والوں نے فسخ کر دیا ہے۔ لڑکے والوں کا جو بہت سا روپیہ زیور وغیرہ کی صورت میں صرف ہو چکا ہے۔ وہ بھی واپس نہیں کرتے ⁂

وظائف کا فیصلہ

سال رواں ۳۰-۱۹۲۹ء کے لئے وظائف کا فیصلہ ہو گیا ہے۔ جن امیدواروں کو وظائف دیئے جانے منظور ہوتے ہیں۔ ان کو اطلاع دی جا رہی ہے جنہیں کوئی اطلاع نہ ملے۔ وہ سمجھ لیں۔ کہ ان کے لئے امسال کوئی وظیفہ منظور نہیں ہوا ⁂

عبدالرحیم درد۔ ناظر تعلیم

اطلاع

ایک صاحب نے ایک شادی کی تقریب پر ۲۱ جون کو ایک مبلغ طلب کیا ہے۔ لیکن اپنا نام دینا نہیں لکھا خط پر مہر ڈاکخانہ سلانوالی کی ہے۔ لہذا درخواست کنندہ صاحب کی خدمت میں اس تحریر کے ذریعہ اطلاع دیجاتی ہے کہ ۲۰ جون کے بعد دو تین جلسوں اور مناظروں کی وجہ سے ہمارے پاس کوئی مبلغ فارغ نہیں

ناظر دعوۃ و تبلیغ۔ قادیان

احمدی طلباء کی شاندار کامیابی

امسال مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے پانچ طلباء مختلف امتحانات میں شریک ہوئے۔ خدا کے فضل سے سب کے سب اچھے درجوں میں کامیاب ہوئے۔ کامیاب ہونیوالے اصحاب کے نام درج ذیل ہیں۔ (۱) ملک کرم الٰہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل

نمبر ۹۷ | قادیان دار الامان - مورخہ ۱۸ رجون ۱۹۲۹ء | جلد ۱۶

ہندو لڑکیوں کا وراثت میں حق

چونکہ ہندو دہرم نے لڑکیوں کا وراثت جدی میں کوئی حصہ نہیں رکھا۔ اور یہ بہت بڑی ناانصافی اور ظلم ہے جس کا موجودہ زمانہ کی روشنی اور علم و تہذیب میں ارتکاب کوئی آسان کام نہیں۔ اس لئے سمجھدار اور دور اندیش ہندو اصحاب نے اس کے خلاف آواز اٹھائی۔ اور عام ہندوؤں کو اس ظلم صریح سے باز رکھنے کی کوشش کی۔ لیکن جب اپنے طور پر انہیں کامیابی حاصل نہ ہوئی۔ تو انہوں نے گورنمنٹ کی طرف رجوع کیا۔ تاکہ لڑکیوں کے حقوق کی تعیین قانون کے ذریعہ کرا سکیں۔ اور جو لوگ ان کی ادائیگی میں لیت و لعل کریں۔ انہیں سرکاری عدالتوں کے ذریعہ مجبور کیا جائے۔ چنانچہ حال میں اعلان ہوا ہے کہ

"گورنمنٹ ہند نے ہندو قانون وراثت کی ترمیم کر کے جدید ایکٹ ۱۹۲۹ء نافذ کیا ہے جس کی رو سے کسی لاولد کے حقیقی چچا تایا کی اولاد کے مقابلہ میں اس کی لڑکی۔ نواسے ہمشیرہ یا ہمشیرزادہ کے حقوق فائق ہوں گے" (پرکاش ۹ رجون)

وہ روشن دماغ ہندو جنہوں نے اس قانون کے نفاذ کی کوشش کی۔ نہ صرف ہندو لڑکیوں کے دلی شکریہ کے مستحق ہیں بلکہ تمام انصاف پسند اور صداقت شعار لوگوں کے نزدیک قابل تعریف ہیں۔ کیونکہ انہوں نے ایک ایسے بیکس اور بے بس انسانی طبقہ کے ایک حد تک حقوق اسے دلائے ہیں جو صدیوں سے کس مپرسی کی حالت میں پڑا ہوا تھا۔

ایک حد تک کے الفاظ ہم نے اس لئے استعمال کئے ہیں۔ کہ اس قانون کے متعلق جو اعلان ہوا ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ کسی خاندان میں نرینہ اولاد نہ ہونے کی صورت میں لڑکی ہمشیرہ یا ان کی اولاد کو ورثہ میں سے حصہ لینے کا حق ہوگا۔ اور اگر نرینہ اولاد ہو۔ تو پھر نہیں۔ حالانکہ ہونا یہ چاہئے تھا کہ نرینہ اولاد ہونے کی صورت میں بھی لڑکیوں کا حصہ مقرر کیا جاتا خواہ لڑکوں کی نسبت وہ کم ہی ہوتا۔ جیسا کہ اسلام نے لڑکے کے مقابلہ میں لڑکی کا آدھا حصہ قرار دیا ہے۔

اگر اس قانون کا یہی مطلب ہے۔ کہ اولاد نرینہ نہ ہونے کی حالت میں لڑکیوں کو ورثہ میں سے حصہ ملیگا۔ ورنہ نہیں۔ تو صاف ظاہر ہے۔ کہ اسے کامل قانون نہیں قرار دیا جا سکتا۔ اور اس کے ناقص ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہو سکتا۔ لیکن اس میں بھی کیا شک ہے۔ کہ نہ ہونے کی نسبت ایسے قانون کا ہونا بہتر ہے۔ اور اس سے ایک حصہ کو ضرور فائدہ پہنچے گا۔

بہرحال ہندو قوم کی یہ دور اندیشی اور انصاف پسندی قابل تعریف ہے۔ کہ اسے اپنی قوم کی لڑکیوں کے حقوق کا کچھ نہ کچھ خیال آیا۔ اور اسے کامیاب بنانے کے لئے گورنمنٹ سے قانون نافذ کرا لیا۔ لیکن ان لوگوں کے متعلق کیا کہا جائے۔ جن کے مذہب نے لڑکیوں کی وراثت کے متعلق آج سے تیرہ سو سال قبل نہایت تفصیلی قواعد مقرر کر دئے۔ اور ان پر عمل کرنے کی سخت تاکید کی ہے مگر وہ اس طرف سے قطعاً غافل ہو چکے ہیں۔

دنیا کو اعتراف ہے۔ کہ اسلام نے جو قانون وراثت کی تشریح و تفصیل کی ہے۔ وہ بے نظیر ہے۔ اور دنیا کی بڑی بڑی ترقی یافتہ حکومتیں اس سے سبق حاصل کر رہی ہیں۔ لیکن کس قدر افسوس اور رنج کا مقام ہے۔ کہ وہ لوگ جو مسلمان کہلاتے ہیں۔ اسلامی قانون وراثت کو پس پشت ڈال کر بعض اقوام کے رسم و رواج کی پابندی میں فائدہ سمجھتے ہیں۔ چنانچہ پنجاب میں مسلمانوں نے شریعت کی بجائے رواج کو اس لئے گورنمنٹ سے منظور کرا رکھا ہے۔ کہ انہیں لڑکیوں کو ورثہ نہ دینا پڑے۔ اور اسی پر عمل کیا جاتا ہے۔ الا ماشاء اللہ۔ گویا مسلمانوں نے باوجود اسلام کے اس ضروری حکم کے کہ لڑکیوں کا بھی والدین کی جائداد میں حصہ ہے اور لڑکی کو لڑکے کی نسبت نصف ملنا چاہیئے۔ گورنمنٹ کے ذریعہ اس کی خلاف ورزی کرنے کا انتظام کرایا۔ لیکن ان کے مقابلہ میں ہندوؤں نے اپنے مذہب میں یہ کمی محسوس کر کے کہ اس نے لڑکیوں کے لئے ورثہ میں حصہ نہیں رکھا حکومت سے ان کا حصہ مقرر کرایا ہے۔ ان حالات میں ہندوؤں کی روشن ضمیری اور مسلمانوں کی بدبختی میں کسے شبہ ہو سکتا ہے۔

مسلمانوں کو چاہیئے۔ پہلے جو ہو چکا سو ہو چکا۔ اب اس رواج کو قطعاً بند کر دیں۔ جس کی رو سے لڑکیوں کو ترکہ سے محروم کیا جاتا ہے۔ اور گورنمنٹ سے منظور کرا لیں۔ کہ شرع اسلام کے مطابق ہر ایک مسلمان کا ترکہ تقسیم ہو۔ جبکہ گورنمنٹ ہندو لڑکیوں کے ورثہ کے متعلق ایک خود ساختہ قانون نافذ کر سکتی ہے۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ اسلام نے تقسیم ورثہ کے متعلق جو طریق قرار دیا ہے۔ اس کا نفاذ منظور نہ کرے۔ گورنمنٹ کو اس کے منظور کرنے میں کوئی عذر نہیں ہو سکتا۔ بشرطیکہ مسلمان اس کے منظور کرانے کے لئے جد و جہد کریں۔

ایک فتنہ انگیز تحریک

بھائی پرمانند اور اسی قماش کے چند ایک دیگر ہندوؤں نے بندہ بیراگی کی برسی منانے کے لئے تحریک کی تھی۔ محض اس وجہ سے کہ بندا نے مسلمانوں پر حتی المقدور بہت ظلم و ستم ڈھائے۔ اور اپنی بساط کے مطابق تاریخ اسلامی حکومت کو پریشان کرنے کی کوشش کی۔ اس زمانہ میں جبکہ ملک کے حالات سخت پیچیدہ و تشویشناک ہو رہے ہیں۔ ایسی امن سوز تحریک خود معاملہ فہم ہندو شرفاء کے نزدیک بھی سخت قابل مذمت ہے۔ چنانچہ رائے بہادر لالہ درگا داس صاحب ایڈووکیٹ سابق پریزیڈنٹ دیانند کالج منیجنگ کمیٹی لاہور نے جو بقول معاصر پارس "ٹھوس کام کرنیوالے بزرگ ہیں" اور جن کی "رائے ہمیشہ صائب ہوا کرتی ہے"۔ "ایک غلط اور غیر ضروری تحریک" کے عنوان سے معاصر پارس (۱۰ رجون) میں لکھتے ہیں:-

"مجھکو آریہ سماج میں شامل ہوئے اس وقت پورے چالیس سال ہو چکے ہیں۔ مگر اس عرصہ میں بندہ بیراگی کا ذکر نہ کہیں سنا۔ اور نہ کہیں پڑھا۔ ۔۔ ۔۔ کوئی معقول وجہ نہیں معلوم ہوتی۔ کہ اب ۱۹۲۹ء میں ان کی یادگار میں خاص میلہ کر کے ہندوؤں کو جوش دلانے کی کیا ضرورت محسوس ہوئی ہے۔ اس تحریک سے اہل ہنود کو کوئی خاص فائدہ پہنچنا تو درکنار البتہ اس سے مسلمانوں اور سکھوں کو ناراضگی کا موقعہ مل گیا ہے"

رائے بہادر صاحب موصوف کی اس معقول رائے پر اظہار خیالات کرتا ہوا معاصر پارس رقمطراز ہے:-

"ہم لالہ درگا داس جی کی رائے کے ساتھ بالکل متفق ہیں اور ایمانداری سے یہ سمجھتے ہیں۔ کہ گو بندا بہادر بیر بیراگی جی ایک سپاہی تھے ۔۔۔۔۔ مگر اس نازک وقت میں جبکہ ہندوؤں اور مسلمانوں میں اتحاد و یکجہتی کی ضرورت ہے۔ اس قسم کی فرقہ وارانہ تحریکوں کو جنم دینا نہ صرف خلاف مصلحت ہے۔ بلکہ ملکی مفاد کے لحاظ سے سخت نقصان دہ ہے"

اس قسم کی تحریکوں کی بجائے اگر مقدس مذہبی راہنماؤں کے متعلق جلسے کئے جائیں۔ اور ان کے اعلیٰ اخلاق اور مخلوق پر احسانات کا ذکر ہو۔ تو نہایت مفید نتائج نکل سکتے ہیں۔

نومسلموں کا دردناک اعلان

معزز معاصر عزیز وطن برار میں نومسلموں کی ایک جماعت کی طرف سے دل ہلا دینے والا ایک اعلان شائع ہوا ہے۔ اسمیں وہ لکھتے ہیں:- پاتور (ضلع اکولہ) کے مسلمان نہ تو اپنے کنوؤں سے پانی لینے دیتے ہیں اور نہ مسجد میں نماز پڑھنے دیتے ہیں۔ اور متواتر تین سال سے یہ تکلیف دیجا رہی ہے۔ اس لئے وہ لکھتے ہیں۔ مسلمان بھائیوں کے اس تشدد سے تنگ آ کر ہم عیسائی ہو جائیں گے۔ اب بھی وقت ہے کہ ہماری اس بیکسانہ حالت پر خدا اور رسول کے واسطے توجہ کریں۔ اور ہمیں اس کفر کی راہ سے بچا لیں۔

اگر اس بیان میں کچھ بھی حقیقت ہے تو ہر مسلمان کا سر شرم و ندامت کے بارے جھک جانا چاہیئے۔ کتنا بڑا ظلم ہے۔ کہ بانی اسلام تو خود اپنی مسجد میں جس کا درجہ تمام دنیا کی مساجد سے بلند ہے۔ عیسائیوں کو عبادت کی اجازت دیں۔ لیکن مسلمان کہلانیوالے مسلمانوں کو مسجد میں عبادت نہ کرنے دیں + اس نواح کے معزز مسلمانوں سے ہماری گذارش ہے کہ جلد سے جلد پاتور کے مسلمانوں کو سمجھائیں۔ اور نومسلموں سے نہ صرف تمام مسلمانوں کا سا بلکہ ان سے بڑھکر ہمدردانہ اور دوستانہ سلوک کرنے کی تاکید کریں ؛

ساہوکارہ بل پنجاب کونسل میں

ساہوکارہ بل کا پنجاب کی قانونی کونسل میں ایک دفعہ پاس ہو جانے کے بعد جو حشر ہو چکا ہے۔ وہ سب کو معلوم ہے۔ گورنر صاحب بہادر نے ہندوؤں کی مخالفت سے متاثر ہو کر اپنے خاص اختیارات سے اسے مسترد کر دیا۔ البتہ یہ وعدہ کیا۔ کہ گورنمنٹ خود اس بارے میں مسودہ پیش کرے گی۔ لیکن اس پر عرصہ گذر گیا۔ حتیٰ کہ کونسل میں اس کے متعلق سوال بھی کیا گیا۔ کہ گورنمنٹ کیا ارادہ رکھتی ہے۔ اب معلوم ہوا ہے۔ یہ مسودہ گورنمنٹ کی طرف سے پنجاب کونسل کے آئندہ اجلاس میں پیش ہوگا:

اس خبر کے نکلتے ہی ہندوؤں نے مخالفت شروع کر دی ہے اور وہ ہر رنگ میں گورنمنٹ کو مرعوب کر کے اس مسودہ کو پیش نہ کرنے کی تحریک کر رہے ہیں چنانچہ ملاپ ۱۱ جنوری لکھتا ہے:

"ہم پنجاب گورنمنٹ کے مشیروں سے یہ کہنا چاہتے ہیں کہ وہ اس فتنہ کو بیدار نہ کریں۔ اور ناحق پنجاب کے ہندو مسلمانوں کے درمیان نفرت کی ایک نئی طرح نہ ڈالیں"

ساہوکارہ بل کسی خاص قوم سے تعلق نہیں رکھتا۔ بلکہ جو لوگ بھی یہ کام کرتے ہیں خواہ وہ ہندو ہوں یا مسلمان۔ ان پر اس کا اثر ہوگا۔ اور یہ ہر اس شخص کے حقوق کی حفاظت کے لئے ضروری ہے۔ جو لین دین کرنے والے بے رحم لوگوں کے پنجہ میں ایک دفعہ گرفتار ہو جانے پر نکلنے کی کوئی راہ نہیں پاتا۔ ایسے بے نصیب لوگ ہندو بھی ہیں اور مسلمان بھی۔ لیکن چونکہ مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہے۔ اس لئے ہندو اس قسم کے قانون کی مخالفت کر رہے ہیں۔ کیا گورنمنٹ آبادی کے ایک کثیر حصہ کو ساہوکاروں کے ہاتھوں یونہی تباہ و برباد ہونے دے گی اور اس کی روک تھام نہ کرے گی۔ اس کا پتہ ساہوکارہ بل کے متعلق اس کے رویہ سے لگ سکے گا:

شکریہ

اگرچہ ہمیں اس بات کا افسوس ہے۔ کہ پنجاب کے کئی ایک مسلمان اخبارات نے محض اس وجہ سے کہ ۲۰ر جون کے جلسوں کی تحریک حضرت امام جماعت احمدیہ کی طرف سے ہوئی اسے اپنے حلقہ اشاعت میں مقبول بنانے کی کوشش نہ کی اور یہ خیال نہ کیا۔ کہ یہ تحریک کسقدر مفید اور بانی اسلام علیہ السلام کی کتنی بڑی خدمت ہے۔ انہوں نے صرف جماعت احمدیہ کے ایک مخالف طبقہ سے ڈر کر یا اس کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اس تحریک میں کوئی حصہ نہ لیا۔ ہم اس کیلئے بھی ان کے ممنون ہیں کہ وہ خاموش رہے انہوں نے تائید نہ کی۔ تو مخالفت بھی نہ کی لیکن ایسے معاصرین کے ہم بہت ہی شکر گذار ہیں جنہوں نے ۲۰ر جون کے جلسوں کو کامیاب بنانے کیلئے تائیدی نوٹ لکھے اور مضامین شائع کئے۔ اسی طرح ہم ان اخبارات کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جو ان جلسوں کی روئدادیں حسب گنجائش شائع کر رہے ہیں ان میں خاص طور پر قابل ذکر معاصر سیاست لاہور اور معاصر ہمت لکھنؤ ہیں ۲۰ر جون کے جلسے تمام مسلمانوں کا متفقہ کام تھا۔ اور خدا تعالیٰ کا۔

آئے دن ہندو عورتوں کے جل مرنے کی خبریں اخبارات میں شائع ہوتی رہتی ہیں۔ ہندو اخبارات جہاں مرنے والیوں کو اپنے خاوندوں کی وفا شعار اور رسم ستی کی پرستار قرار دینے میں سارا زور قلم صرف کر دیتے ہیں وہاں اسے ہندو دھرم کی صداقت کی علامت بتانے سے بھی دریغ نہیں کرتے لیکن پونا کی ایک اطلاع سے اس بارے میں یہ عجیب و غریب انکشاف ہوا ہے۔ کہ "آئے دن کمسن ہندو بیوہ لڑکیوں کا جل مرنا اتفاقی امر نہیں بلکہ یہ رسم ستی کا ایک شاخسانہ ہے"

یہ بات سرکاری اور غیر سرکاری حلقوں میں خاص اہمیت اختیار کر رہی ہے جسکی وجہ یہ ہے۔ کہ جو لڑکیاں جلنے کے بعد ہسپتال میں بھیجی گئیں۔ ان میں سے کئی ایک نے عالم بیہوشی میں ایسی باتیں کیں جن سے ظاہر ہوتا تھا۔ کہ انہیں یا تو ستی ہونے کیلئے مجبور کیا گیا یا انہوں نے خود دانستہ بیوہ رہنے پر جل مرنے کو ترجیح دی:

تعلیم یافتہ برہمنوں نے گورنمنٹ سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ وہ ایسے واقعات کا انسداد کرے اور جوان ہندو عورتوں کے اس طرح ستی ہونے کو روکا جائے:

اگرچہ اسطرف توجہ کرنا گورنمنٹ کا اہم فرض ہے۔ لیکن سوال یہ ہے ہندو اسے اپنے مذہب میں دست اندازی تو قرار نہ دینگے۔ بہتر ہو کہ ہندوؤں نے بیواؤں کی شادی کی جو تحریک جاری کی ہے اسے زیادہ وسیع کریں اور بیچاری بیوہ عورتوں کو جنکا بیوہ ہونے میں کچھ بھی قصور نہیں ہوتا۔ اسطرح ظلم و ستم کا شکار نہ ہونے دیں لیکن اگر ہندو اسکے لئے تیار نہ ہوں۔ اور اپنے مذہب کی پابندی انہیں ایسا نہ کرنے دے۔ تو انسانیت کا تقاضا یہ ہے۔ کہ مسلمان ان بیواؤں کو بچانے کی خاص کوشش عمل میں لائیں۔ جنہیں صفحہ دنیا پر کوئی اپنا ہمدرد نہیں نظر آتا۔ اور جو زندہ رہنے کی بجائے جل مرنا اچھا سمجھتی ہیں

سوراج حاصل کرنیوالوں کو گاندھی جی کی راہنمائی میں اس وقت تک جتنی کامیابی حاصل ہو چکی ہے۔ وہ سب جانتے ہیں لیکن معلوم ہوتا ہے۔ انکی آج تک کی ساری ناکامیاں ۱۹۲۹ء کے ختم ہونے ہی کامیابیوں سے بدل جائینگی۔ اور ۱۹۳۰ء کا پہلا دن "مکمل آزادی" ساتھ لئے ہوئے طلوع ہوگا۔ چنانچہ "زمیندار" (۱۸ر مئی) لکھتا ہے:

"یکم جنوری ۱۹۳۰ء کی صبح تک اگر حکومت نے ہمارا مطالبہ تسلیم نہ کیا۔ برضا و رغبت مستعمراتی درجہ نہ دے دیا۔ تو فوراً لاہور کی فضا میں حریت کاملہ کا علم بلند کر دیا جائے گا"

اگر صرف لفظی طور پر "حریت کاملہ کا علم" یکم جنوری ۱۹۳۰ء کی صبح کو بلند کرنا ہو۔ تو پھر تو سارا ساز و سامان تیار سمجھنا چاہئے۔ لیکن اگر حقیقی طور پر "حریت کاملہ" حاصل کرلی جائیگی۔ تو ہماری طرح سینکڑوں آدمی وہ "فنون قاہرہ" اور "سامان حرب و ضرب" دیکھنے کے خواہشمند ہیں جس کے بل بوتے پر گورنمنٹ کے مقابلہ میں کامل آزادی کا اعلان کیا جائے گا:

ممکن ہے سوراجیوں نے اس قدر تیاری کر لی ہو۔ یا ۳۱ دسمبر ۱۹۲۹ء کی رات تک کر لیں جو کامل آزادی حاصل کرنے کے لئے کافی ہو۔ لیکن ان کی موجودہ حالت اور گذشتہ اعلانات جنگ کو مد نظر رکھتے ہوئے کہنا پڑتا ہے۔ یکم جنوری ۱۹۳۰ء کی صبح کو بھی وہ اسی طرح اپنے بستروں سے آنکھیں ملتے ہوئے اٹھیں گے جس طرح اس سے پہلے اٹھتے ہیں۔ ہاں اس دن ان کی حالت میں اگر کوئی تغیر ہوگا۔ تو وہ ان کی ناکامی اور نامرادی کا رہین منت ہوگا نہ کہ کامیابی اور کامرانی کا:

ایک پادری صاحب عیسائی اخبار "نور افشاں" میں "صحت انجیل" پر مضمون لکھ رہے ہیں۔ اور یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ کہ انجیل میں تحریف نہیں ہوئی لیکن دلائل اس قسم کے دے رہے ہیں جو ان کے خلاف ڈگری دیتے ہیں:

چنانچہ ایک حوالہ کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"اعمال ۲۴-۱۰ کے حاشیہ پر یہ الفاظ لکھے گئے۔ جو لبعد کو متن میں راہ پا گئے۔ مگر یہ الفاظ زیادہ قدیم نسخوں میں ویٹیکن اور سینا میں اور زیادہ پرانے ترجموں میں موجود نہیں" (نور افشاں ۷ ار مئی)

معلوم ہوتا ہے۔ پادری صاحب کے نزدیک حاشیہ کے الفاظ کا متن میں راہ پا جانا تحریف کے ثبوت کیلئے کافی نہیں۔ بات بھی معقول ہے۔ کسی اور کتاب کے الفاظ نے تو متن میں راہ نہیں پائی۔ انجیل کا ہی حاشیہ اگر سرک کر متن میں جگہ پالے تو اسے کوئی تحریف کہہ سکتا ہے

اس سے بھی بڑھکر "صحت انجیل" کی جو دلیل پادری صاحب نے دی ہے وہ یہ ہے۔ کہ "کتاب مقدس میں تحریف بالعمد کبھی نہیں ہوئی" (نور افشاں ۷ ار مئی) فیصلہ شد۔ جب ایک پادری صاحب نے فرما دیا کہ انجیل میں کسی نے تحریف بالعمد کبھی نہیں کی۔ تو پھر یہ کہنا۔ کہ انجیل میں تحریف ہوئی بہت بڑی زیادتی ہے۔ اصل تحریف وہ ہوتی ہے۔ جو "بالعمد" ہو۔ اور اسی پر گرفت ہو سکتی ہے اب یہ ثابت کرنا معترضین کا کام ہے کہ انجیل میں جو تحریف ہوئی وہ "بالعمد" تھی۔ اگر بالعمد نہ ثابت کر سکیں تو انہیں انجیل میں تحریف ماننے کا کوئی حق نہیں۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسلمانانِ ہند کی عقیدت کے شاندار مظاہرے

ہندوستان کے طول و عرض میں ۲ جون کو عظیم الشان جلسے

اتفاق۔ اتحاد۔ رواداری اور خوش اخلاقی کے نظارے

پائل

(خط) ۲ ؍ جون مسلمانان قصبہ پائل کا اجتماع ہوا۔ گیانی سردار گوردت سنگھ صاحب ٹیچر سکول پائل نے تقریر کی۔ اور ظاہر کیا کہ حضرت محمد صاحب پوتر ہستیوں میں سے ہیں اور گورونانک جی مہاراج کی تعلیم انکی تعلیم کے مطابق ہے۔ اگر ہر ایک قوم ایک دوسرے کے بزرگوں کی عزت کرے۔ تو ملک میں امن قائم ہو سکتا ہے اس کے بعد مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری اور صوفی عبد القدیر صاحب کھنہ نے تقریریں کیں ؎

(خاکسار علی بخش)

بوایاں ضلع شاہجہان پور

(خط) زیر صدارت جناب شیخ سبحانی صاحب یوم النبی منایا گیا۔ شیخ افتخار علی صاحب نے حضور سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی جو بہت دلچسپی سے سنی گئی ؎

(عبد اللہ)

لعل کوڑتی بازار راولپنڈی

(خط) ۳ ؍ جون لعل کوڑتی بازار میں جلسہ منعقد کیا گیا۔ مولوی خلیل الرحمٰن صاحب میر منشی نے آنحضرت کی پاکیزہ سیرت پر ایک گھنٹہ سے زائد وعظ فرمایا۔ بعد ازاں بندہ نے ۲ ؍ جون کے جلسوں کا مقصد بیان کیا ؎

(نیاز مند عبد الحمید)

اٹاوہ

(خط) ۲ ؍ جون کی شب کو جلسہ ہوا۔ حضرت شاہ محمد الیاس صاحب صدر جلسہ قرار پائے۔ عزیز بدر الحسن نے تقریر کی۔ اور الفضل خاتم النبیین نمبر سے ایک ہندو صاحب کا مضمون پڑھ کر سنایا۔ منشی محمد ابراہیم خاں صاحب نے بھی ایک مضمون پڑھا اور بعض نظمیں سنائیں ؎

(سید صادق حسین)

ہیرو غربی (ڈیرہ غازیخاں)

(خط) حسب ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ۲ ؍ جون جلسہ کرایا جس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے متعلق تقریریں ہوئیں۔ (امام بخش)

موڑکھہ موڑجھنگی (ڈیرہ غازیخان)

(خط) بمقام موڑکھہ موڑجھنگی سیرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر جلسہ ہوا۔ جس میں ہر طبقہ و ہر فرقہ کے لوگ شامل ہوئے تقریر کرنیوالے بھی ہر خیال کے آدمی تھے۔ جلسہ کے ختم ہوتے پر بعض معززین کو جنکی تعداد پندرہ بیس کے قریب تھی کھانا کھلایا گیا ؎

(سردار فیض اللہ)

ڈیرہ بابا نانک

(خط) اس جگہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ ۲ ؍ جون باوجود موانع کثیر کے خوش اسلوبی کے ساتھ ہوا۔ سب سے اول تقریر مولوی محمد عبد اللہ صاحب مولوی فاضل کی تھی۔ حاضرین پر خاص اثر ہوا۔ دوسری تقریر چوہدری محمد شفیع صاحب غیر احمدی اور تقریر سوم میاں محمد اکبر کی ہوئی ؎

(شیخ نبی بخش)

چک ۴۶ (سرگودھا)

(خط) ۲ ؍ جون زیر صدارت چوہدری ثناء اللہ صاحب احمدی نمبردار نہایت کامیاب جلسہ ہوا۔ جس میں احمدی و غیر احمدی و غیر مسلم شامل تھے۔ تلاوت قرآن شریف اور نعت خوانی کے بعد چوہدری بشیر احمد صاحب احمدی نے تقریر کی۔ اور جلسہ دعا پر ختم ہوا ؎

(محمد عبد اللہ احمدی بوتالوی)

بنپورہ۔ (میدناپور)

(خط) ۲ ؍ جون جناب نبی بخش صاحب پنجابی نے بڑی کوشش سے عام جلسہ کیا۔ جس میں بہت لوگ جمع ہوئے۔ ہندو بھی موجود تھے۔ خدا کا شکر ہے کہ جلسہ خیر و خوبی کے ساتھ دعا پر ختم ہوا۔ جناب نبی بخش صاحب غیر احمدی ہیں۔ انہوں نے بڑی کوشش سے یہ جلسہ کیا۔ خدا انکو جزائے خیر دیوے ؎

(محکم الدین احمدی)

کندرہ پاڑہ (اڑیسہ)

(خط) ۲ ؍ جون احمدیہ دار التبلیغ زیر صدارت جناب مولوی سید فیاض الدین صاحب احمدی ڈپٹی انسپکٹر سکولز جلسہ ہوا

چند معزز مسلمان اور تعلیم یافتہ ہندو بھی شامل جلسہ ہوئے قریشی محمد حنیف صاحب مبلغ نے قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تقریر کی۔ جلسہ خیر و خوبی سے ختم ہوا ؎

(شیخ انعام اللہ)

کوہاٹ

(خط) اگرچہ حالات سخت مخالف تھے۔ مگر ۲ ؍ جون کا جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی طور پر کامیاب ہوا۔ جلسہ گاہ بھر گئی۔ ہندو اور سکھ بھی تشریف لائے۔ بعد تلاوت اور نظم خاکسار نے اغراض جلسہ واضح کیں۔ اس کے بعد مولوی صدر الدین صاحب نے دو گھنٹے مسلسل تقریر کی۔ جو حاضرین نے نہایت توجہ اور خاموشی سے سنی اور اچھا اثر لے کر گئے ؎

(خاکسار ملک عطاء اللہ)

انکلیسر (گجرات کاٹھیاواڑ)

(خط) ۲ ؍ جون ۲۹ء کو بمقام انکلیسر جلسہ بہ صدارت جناب سیٹھ غلام حسین صاحب ٹمبر مرچنٹ منعقد ہوا۔ جس میں جناب مولانا مولوی عبد الحکیم صاحب پیش امام مسجد نے وعظ کیا۔ لوگ بہت محظوظ ہوئے اور خاکسار نے بھی شمائل حضرت رسول پاک صلعم میں تقریر کی۔ جلسہ میں حاضرین کی تعداد اچھی تھی تقاریر کا اثر اچھا ہوا۔ اور جناب صدر صاحب و منتظم صاحب جناب قادر خان صاحب پریزیڈنٹ ینگ مسلم ایسوسی ایشن کا شکریہ ادا کرنے کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا ؎

(اللہ رکھا)

چمیاری (امرتسر)

(خط) ۲ ؍ جون کا جلسہ قصبہ چمیاری میں زیر صدارت چوہدری مبارک علی خاں رئیس قصبہ کیا گیا۔ صدر صاحب کی تقریر مختصر و جامع انعقاد مجالس کی غایت پر تھی۔ توحید پر سید شبیر حسین صاحب اثنا عشری کا مضمون نہایت اعلیٰ اور دلچسپ تھا۔ حسن سلوک آنحضرت صلعم پر میاں عبد الرشید صاحب ہیڈ ڈرافٹسمین امرتسر کا مضمون سبق آموز تھا۔ صوفی چراغ شاہ صاحب اور منشی لال ہیڈ صاحب کا نعت پڑھنا اور میاں محمد بخش سراج کی نظم خوانی وجد میں لانے والی تھی۔ آخر میں صدر صاحب نے حاضرین جلسہ ہندو۔ سکھ۔ عیسائی اور بیرون جات سے آمدہ اصحاب کا شکریہ ادا کر کے دعائے خیر کے ساتھ جلسہ کا اختتام فرمایا ؎

(امام دین)

ادرحماں۔ شاہ پور

(خط) ۲ ؍ جون کو محبان رسول کا متفقہ جلسہ ہوا۔ خدا بخش صاحب نے نظم پڑھی اور لیکچر دیا۔ بعد میں میاں نور احمد و تاج دین نے عمدہ لیکچر دیئے۔ بعدہٗ عاجز نے آنحضرت کی سوانح عمری پر مضمون پڑھا۔ اور بعد ازیں عزیز اللہ بخش و محمد حیات نے مضامین پڑھے

(عاجز محمد حیات)

قلعہ سوبہا سنگھ (سیالکوٹ)

(خط) ۲ ؍ جون بمقام قلعہ سوبہا سنگھ زیر صدارت چوہدری

عبداللہ خان صاحب سب جسٹرار جلسہ منعقد ہؤا۔ جو کہ نہایت شاندار اور کامیاب ہؤا۔ لیکچرار غیر احمدی عبدالرشید صاحب تھے

(خاکسار عنایت اللہ)

نادون (کانگڑہ)

(خط) ۲ر جون مسلمانان نادون ضلع کانگڑہ کا عظیم الشان جلسہ منعقد ہؤا۔ سیرت نبوی و فضائل و خصائل رسول کریم صلعم پر مختلف حضرات نے تقریریں کیں۔ طلباء اور طالبات کو انعام اور حاضرین جلسہ کو شیرینی تقسیم کی گئی۔ اور جلسہ دُعا پر ختم ہؤا۔

(خاکسار عزیز احمد خاں)

سمبڑیال (سیالکوٹ)

(خط) ۲ر جون کو زیر صدارت حاجی اللہ دتا صاحب جلسہ کیا گیا۔ جس میں ارد گرد کے دیہات کے لوگ بھی آئے اور مولوی عبدالمجید صاحب۔ ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب خلف مولوی مبارک علی صاحب مرحوم سیالکوٹی اور سردار کیسر سنگھ صاحب۔ سید احمد صاحب سب انسپکٹر اور مولوی محمد امین صاحب نے تقریریں کیں صدر اور منتظمان جلسہ اور حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے جلسہ ختم ہؤا امید کہ ہر سال اس سے بڑھ چڑھ کر جلسے ہؤا کریں گے مہمانوں کو کھانا کھلایا گیا۔

(ملک سراج الدین)

ضلع شاہپور میں جلسے

(خط) ۲ر جون سنہ ۲۹ء مفصلہ ذیل مقامات پر جماعت احمدیہ چک ۹ شمالی کی کوشش سے سیرت رسول کریم صلعم پر جلسے ہوئے۔

(۱) بھلوال۔ صدر چوہدری اللہ بخش صاحب تھے۔ حاضرین میں مسلمان اور ہندو صاحبان تھے۔ لیکچرار چوہدری حاکم علی صاحب احمدی نمبردار سفید پوش اور مولوی غلام احمد صاحب مدرس ہائی سکول تھے۔

(۲) چک ۷ جنوبی۔ صدر حیدر شاہ صاحب نمبردار شیعہ تھے مولوی مہر دین صاحب احمدی نے تقریر کی۔

(۳) چک ۹ شمالی۔ صدر چوہدری علی گوہر صاحب نمبردار غیر مبایعین۔ لیکچرار مولوی مہر دین صاحب امام مسجد جماعت احمدیہ تھے۔

(۴) چک ۲۴ شمالی۔ صدر چوہدری غلام حسین صاحب غیر احمدی۔ لیکچرار چوہدری غلام رسول صاحب و حافظ فتح محمد صاحب غیر احمدی

(اللہ بخش)

مالیر کوٹلہ

(خط) ۲ر جون سنہ ۲۹ء کو مالیر کوٹلہ میں تعطیل نہ تھی۔ اس لئے ۳ر جون سنہ ۲۹ء کو صبح ۶ بجے سے ۹ بجے تک جلسہ تجویز ہؤا۔ علماء کی مخالفت کے باوجود جلسہ کامیاب اور پُر رونق ہوا۔ ہر طبقہ اور ملت کے اصحاب شریک جلسہ ہوئے۔ صدر خاں صاحب حشمت علی خاں صاحب جاگیردار تھے۔

جناب ثاقب صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح کا مضمون حضرت رسول کریم ایک انسان کی حیثیت میں۔ اور خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح کا مضمون حضرت رسول کریم ایک نبی کی حیثیت میں اور عبداللہ خاں صاحب نے حضرت رسول کریم کی رواداری والے مضامین پڑھ کر سنائے۔ مولوی غلام نبی صاحب قادیانی نے توحید پر تقریر فرمائی۔ پھر خان والا شان نواب محمد علیخان صاحب نے حضرت رسول کریم کا تعلق خداوند تعالے سے پر تقریر فرمائی۔ سامعین پر بہت اچھا اثر ہؤا۔ جلسہ میں ہندو مسلمان اصحاب اور جاگیرداران و اہلکاران اعلیٰ ریاست بھی شریک تھے۔ ہندو مسلمانوں کے لئے برف شربت سوڈا کا انتظام کیا گیا تھا۔

(مرزا عبداللہ بیگ)

بھدرک

(خط) سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی یادگار میں بھدرک ٹریننگ سکول ہال میں ۲ر جون کو ہندو اور مسلمانوں کا متفقہ جلسہ ہؤا۔ ہندو معززین میں بہت سے سرکاری افسر شامل تھے۔ جناب بابو برندابن چندر گھوش ایل۔ ٹی۔ ڈپٹی انسپکٹر سکولس بھدرک صدر جلسہ تھے۔ غیر احمدیوں نے بھی دلچسپی لی۔ قرآن خوانی اور نعتیہ نظم کے بعد عاجز نے جلسہ کے اغراض بیان کئے۔ جماعت احمدیہ بھدرک کے پریزیڈنٹ نے اخبار الفضل سے وما ارسلناک الا رحمۃ للعٰلمین والا مضمون سنایا اور ازیں بعد عاجز نے تقریر کی۔

(سید محمد محسن احمدی)

موضع ناروا (بنگالہ)

(خط) بموجب تحریک حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ ۲ر جون جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ وقت معین پر احمدی و غیر احمدی اور ہندو لوگ جلسہ گاہ میں حاضر ہوئے۔ چند دوستوں نے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کے پہلوؤں پر تقریریں کیں۔ (خاکسار دیوان الدین احمد)

کھریپڑاں۔ ضلع لاہور

(خط) ۲ر جون کا جلسہ نہایت شاندار ہؤا۔ پریزیڈنٹ چوہدری سردار محمد خان صاحب تھے۔ حاضرین کی تعداد بہت کافی تھی۔ عورتیں بھی جلسہ میں شریک ہوئیں۔ مولوی محمد صدیق صاحب۔ چوہدری محمد عمر صاحب۔ مولوی محمد صادق صاحب اور عاجز نے لیکچر دیئے۔

(قادر بخش احمدی)

بھیڈیاں عثمان والی ضلع لاہور

(خط) ۲ر جون کو مسلمانان بھیڈیاں نے جلسہ منعقد کیا۔ جلسہ کے پریزیڈنٹ شیخ محمد عثمان صاحب رئیس تھے انہوں نے جلسہ کا احسن انتظام کیا۔ مولوی محمد اسحاق صاحب نے لیکچر دیا۔

(قادر بخش احمدی)

لیہ۔ (مظفر گڑھ)

(خط) ۲ر جون کا جلسہ جامع مسجد میں منایا گیا۔ مولوی غلام نبی صاحب نے تقریر کی۔

(عبدالرحیم)

موضع کروڑ (مظفر گڑھ)

(خط) ۲ر جون جلسہ ہؤا۔ اور سیرت نبوی پر تقریر ہوئی۔ موضع جکھڑ میں بھی جلسہ ہؤا۔

(عبدالرحیم)

گجو چک (گوجرانوالہ)

(خط) ترگڑی اور ٹلونڈی کھجور والی کے احمدی و غیر احمدی احباب ۲ر جون کے جلسہ میں بکثرت شامل ہوئے۔ صدر چوہدری علی محمد صاحب تھے۔ چوہدری سلطان علی صاحب اور چوہدری محمد خان نے مضمون سنائے۔ اور مولوی عبدالرحمٰن صاحب پیر کوٹی نے لیکچر دیا۔

(مرزا محمد حسین)

بہلولپور چک ۱۲۷ (سیالکوٹ)

(خط) الحمد للہ کہ بہلولپور چک ۱۲۷ میں جلسہ منعقد ہؤا۔ اور مختلف اصحاب نے تقریریں خاصے مجمع میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کارناموں اور سیرت پر کیں۔

الیاس الدین

رہتاس (جہلم)

(خط) اللہ تعالےٰ کے فضل سے ۲ر جون کا جلسہ ہؤا۔ منشی عبدالخالق صاحب نے بہت اچھا لیکچر دیا۔ ان کے بعد خادم حسین صاحب اثنا عشری نے توحید باریتعالےٰ پر اور صفات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر تقریر کی۔

(خاکسار وزیر محمد)

پربھنی (حیدرآباد دکن)

(خط) ۲ و ۳ر جون سنہ ۲۹ء جلسہ یوم النبی منعقد ہؤا۔ تقاریر قریباً ۸ بجے شب سے شروع ہو کر ایک بجے شب ختم ہوئیں۔ ضلع کے تمام اعلےٰ حکام نے از آغاز تا اختتام شرکت فرمائی۔ قریباً ایکہزار کے مجمع کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ برادران اہل ہنود بھی شریک تھے مولوی عبدالحمید صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد۔ و مولوی سید ہاشم صاحب شمس العلماء حیدرآباد سے تشریف لائے تھے۔ اور عمدہ تقریریں کیں۔ مصارف جلسہ میں ایک ہندو بھائی نے بھی حصہ لیا۔

الحمد للہ کہ جلسہ بامراد کامیاب پُر سکون طریق پر امن وامان سے اختتام پایا۔ جملہ حاضرین اور حکام ضلع کا شکریہ ہے پولیس کا انتظام نہایت معقول تھا۔ جس کے لئے مولوی مدن خان صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ و مولوی غلام [illegible] صاحب منتظم کوتوالی شہر کا شکریہ ہے۔

(خاکسار سید محمد [illegible])

موضع کسراں ضلع اٹک

(خط) ۲ جون ۲۹ء زیر صدارت مولوی محمد یعقوب صاحب امام مسجد جلسہ اسلامیہ منعقد ہوا۔ مختلف اصحاب نے تقریریں کیں
محمد داؤد

بجوکہ

(خط) ۲ جون کو جلسہ کا انعقاد ہوا۔ تعداد حاضرین اچھی تھی مولوی غلام رسول صاحب نے سیرت نبوی پر تقریر فرمائی ؛
نذر محمد

میانوال۔ (جالندھر)

(خط) موضع میانوال میں ۲ جون کو نہایت شاندار جلسہ ہوا جس میں ماسٹر محمد طفیل صاحب ٹیچر مدرسہ احمدیہ قادیان کی نہایت کامیاب تقریر ہوئی ؛
(خاکسار احمد بخش)

کھرک ضلع کرنال

(خط) ۲ جون کو جلسہ کیا گیا۔ جس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلو بیان کئے گئے اختتام جلسہ پر مٹھائی تقسیم کی گئی۔ (عبد المجید)

چکراں۔ (تحصیل چکوال)

(خط) ۲ جون کا جلسہ زیر صدارت سید فضل شاہ صاحب منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی۔ اور مختلف مذاہب کے اشخاص جلسہ میں شامل ہوئے۔ خاکسار جیب خان سب انسپکٹر ٹیکس اور سید لال شاہ صاحب۔ نے سیرت نبوی کے مختلف پہلوؤں پر تقریریں کیں۔ (جیب خان)

دولم (پسرور)

(خط) ۲ جون ۲۹ء موضع دولم میں جماعت قادر آباد نے بہ حاضری احمدی وغیر احمدی واہل ہنود اصحاب جلسہ کیا جس میں ہر ایک فرقہ نے بڑے اخلاص محبت اور جوش دلی سے حصہ لیا۔ اور مختلف مضامین پر دلچسپ تقریریں ہوئیں ؛ (غلام حسین)

لودھراں

(خط) ۲ جون جامع مسجد میں زیر صدارت چوہدری کریم دین صاحب ہیڈ ماسٹر جلسہ ہوا۔ مختلف اصحاب نے تقریریں کیں۔ مردوں کے علاوہ مستورات بھی شامل ہوئیں۔ پردہ کا انتظام تھا۔ شہر کے اکثر معزز ہندو صاحبان اور وکیل اور سکھ صاحبان شامل جلسہ ہوئے۔ باہر کے لوگ کثرت سے شامل ہوئے۔ مولوی محمد یار صاحب مشہور واعظ نے تین دن پہلے اپنے وعظ میں لوگوں کو اس جلسہ میں شامل ہونے

کی سخت تاکید کی جس کا عمدہ اثر ہوا۔ اس لئے ان کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ اور میاں عبد اللہ صاحب غیر احمدی نے اس جلسہ کے انتظام میں بہت امداد دی۔ اور اپنی گرہ سے بھی خرچ کیا۔ ان کا بھی شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ حاضرین کی تواضع شربت اور چاولوں سے کی گئی ؛
(محمود خان)

موضع جھمٹ (لدھیانہ)

(خط) ۲ جون کو جلسہ ہوا مستری غلام محمد صاحب احمدی اور مولوی محمد حسین صاحب نے تقریریں کیں۔ جن کا اثر سامعین پر بہت ہی اچھا ہوا۔ خاکسار ابراہیم

بڈھاکوٹ (سندھ)

(خط) ۲ جون ۲۹ء کو جلسہ کیا گیا۔ گردو نواح سے قریباً ڈیڑھ صد آدمی شریک ہوئے۔ اور جلسہ نہایت خیر و خوبی سے کامیاب ہوا۔ اور لوگوں نے آئندہ ہمیشہ شریک جلسہ ہونے کا اقرار کیا۔ ایک غیر مسلم مسمی رائی سنگھ ولد چیلا مشرف با سلام ہوا ؛ غلام محمد

ننگل رند جیر والہ (سیالکوٹ)

(خط) ۲ جون کا جلسہ کیا گیا۔ مولوی فیروز الدین صاحب نارووال نے سیرت رسول کریم پر عالمانہ تقریر فرمائی۔ سامعین بہت محظوظ ہوئے ؛ (تابعدار شیخ جہالدین)

واصو آستانہ (جھنگ)

(خط) ۲ جون ۸ بجے شام جلسہ منعقد ہوا۔ ہندو مسلم ہر دو اقوام کا بڑا ہجوم تھا۔ تعداد قریباً چار سو ہوگی۔ کارروائی جلسہ رات کے بارہ بجے تک رہی۔ لوگ بڑی دلچسپی سے لیکچر سنتے رہے۔ مولوی محمد منظور صاحب خطیب امام جامع مسجد نے تقریر کی ؛ (فضل دین)

بنگہ (جالندھر)

(خط) ۲ جون کے جلسہ کی کارروائی ۵ بجے شام سے شروع ہو کر ساڑھے آٹھ بجے شام ختم ہوئی منتظم جلسہ چوہدری محمد عبد الرحمن خاں صاحب رئیس وممبر لیجسلیٹو کونسل راہوں سے بمع دیگر احباب کے تشریف لائے تھے کریام سے مکرمی حاجی غلام احمد خاں صاحب بہمراہی چند دوستوں کے تشریف لائے تھے۔ جلسہ بفضلہ تعالیٰ بخیر و خوبی ختم ہوا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ ؛ (خاکسار رحمت اللہ احمدی)

لعل گڑھ (ڈیرہ غازیخان)

(خط) ۲ جون ۲۹ء بمقام لعل گڑھ ضلع ڈیرہ غازیخان جو کہ بلوچ نواب کا صدر مقام ہے جلسہ زیر صدارت ڈاکٹر بشیر حسین

صاحب وٹرنیری اسسٹنٹ منعقد ہوا۔ گردو نواح کے مدرسین اور تعلیم یافتہ طبقہ بڑے شوق سے شامل جلسہ ہوا۔ جلسہ نواب زادہ خان بہادر سردار حسن خان صاحب گورچانی چیف کے بنگلے میں منعقد ہوا۔ خاکسار کا لیکچر اس موضوع پر ہوا کہ آنحضرت صلعم کا صحیح اسوۂ حسنہ اور صحیح دین اور صحیح شریعت کیا ہے لالہ ہوتو رام ہیڈ ماسٹر اور ان کے اسسٹنٹوں نے انتظام جلسہ میں کافی امداد دی۔ اور باہر سے آئے ہوئے مہمانوں نے نواب زادہ ممدوح کے لنگر سے کھانا کھایا ؛
(دوست محمد خان حجانہ)

بلانی۔ (گجرات۔ پنجاب)

(خط) ۲ جون ۲۹ء کو جلسہ سیرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہوا پرتین صد کے مجمع میں۔ حافظ محمد سردار خاں صاحب۔ مولوی محمد افضل صاحب۔ سلطان احمد صاحب مدرس۔ اور مولوی غلام نبی صاحب ہیڈ ماسٹر نے دلآویز تقریریں کیں۔ راجہ پہلوان خان صاحب۔ راجہ فتح محمد خان صاحب۔ بھائی اردت سنگھ صاحب قابل شکریہ ہیں۔ جنہوں نے جلسہ کامیاب بنایا ؛ (خاکسار سلطان احمد)

خوردہ (اڑیسہ)

(خط) ۲ جون جماعت کیرنگ کی طرف سے شہر خوردہ (اڑیسہ) میں جلسہ ہوا۔ سری جکت بابو رادھا چرنداس صاحب۔ ایس ڈی۔ او۔ جلسہ کے صدر منتخب ہوئے تھے مگر عین وقت پر صاحب موصوف کو ایک سرکاری کام پر باہر جانا پڑا۔ اس واسطے مولوی شیخ طاہر الدین صاحب (بی اے۔ ایل۔ ٹی) میر مجلس منتخب ہوئے اور جلسہ کی کارروائی کلب گھر میں شروع ہوئی۔ مدرسہ احمدیہ کے ایک پانچ سالہ طالب علم شیخ عزیز الدین احمد نے تلاوت قرآن مجید کی۔ دوسرے طالب علم شیخ محمد مکرم نے نعت سرور دو عالم سنائی۔ مولوی سید صمصام علی صاحب مدرس اول مدرسہ احمدیہ نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ ابی وامی) کے غیر مذاہب والوں سے تعلقات پر مدلل و دلکش پیرایہ میں تقریر کی۔ اس کے بعد شیخ شاہجان صاحب آف کیرنگ نے بزبان اڑیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم توحید باریتعالٰے پر تقریر کی ؛ (مشتاق احمد احمدی)

مانہ احمدانی (ڈیرہ غازیخاں)

(خط) ۲ جون ۲۹ء جلسہ منعقد کیا گیا۔ پریزیڈنٹ منشی میر محمد خان بلوچ احمدانی ہیڈ ماسٹر مڈل سکول قصبہ ہذا مقرر کئے گئے۔ چوہدری عبد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخاں نے سرور کائنات فخر الاولین والآخرین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نسل انسان پر احسانات بیان کئے ؛
(الٰہی بخش [illegible])

چک ۴۵/۵ (منٹگمری)

(خط) پہلی دفعہ موضع چک ۴۵/۵ کھوتی پور ضلع منٹگمری ...

۲ر جون کو جلسہ منعقد کیا گیا۔ ماسٹر حبیب الرحمٰن صاحب آف پاک پٹن۔ مولوی عبدالحی صاحب۔ مولوی الٰہی بخش صاحب نے عمدہ پیرایہ میں حضرت رسول کریم صلعم کی سیرت پاک کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ دو سو کے قریب مسلمان ہندو سکھ عورتیں و مرد جلسہ میں موجود تھے۔ ایک سو کے قریب دور سے آنے والے اصحاب کے لئے شربت و کھانے کا انتظام بھی کیا گیا۔ میں مندرجہ ذیل اصحاب کا جنہوں نے جلسہ کے انعقاد میں بہت کوشش سے کام کیا خاص طور پر مشکور ہوں۔ سید حسن شاہ صاحب نمبردار۔ میاں رحمت علی صاحب۔ جناب مستری صاحب۔ مولوی قادر بخش صاحب ؛ (خاکسار حافظ نبی بخش)

یادگیر (دکن)

(خط) ۲ر جون کا جلسہ زیر صدارت جناب تحصیلدار صاحب یادگیر جامع مسجد میں منعقد ہوا۔ جناب مولوی بہاء الدین خان صاحب مولوی فاضل اور دیگر اصحاب نے عمدہ پیرایہ میں حضور سرور کائنات صلعم کی توحید پرستی پر روشنی ڈالی سامعین کی بے ساختہ سبحان اللہ کی آواز سے مسجد گونج اٹھتی تھی ؛ (شیخ حسن احمدی)

ضلع جھنگ میں ۳۰ جلسے

(خط) الحمدللہ ضلع ہذا میں بہت کامیاب جلسے ہوئے جھنگ اور مگھیانہ میں بہت بڑے اجتماع ہوئے۔ مخالفت بہت کی گئی۔ مگر خدا کے فضل سے کامیابی ہمارے نصیب میں تھی۔ خدا کا شکر ہے اور ہزار بار شکر ہے کہ ہمارے ضلع میں تیس سے زیادہ مقامات پر جلسے ہوئے ؛

(خاکسار محمد حسین)

دوجووال (امرتسر)

(خط) ۲ر جون ۲۹ء زیر صدارت چوہدری محمد بخش صاحب امیر جماعت احمدیہ دوجووال جلسہ شروع ہوا۔ سب سے پہلے تلاوت قرآن شریف بعدہٗ چوہدری اللہ بخش صاحب امرتسری نے تقریر کی۔ بعد ازاں غیر مسلموں میں مطبوعہ لٹریچر تقسیم کیا گیا ؛

(خاکسار مستری اللہ بخش)

بلرام پور سٹیٹ۔ یوپی

(خط) ۲ر جون کو مسلم گرلز سکول کے وسیع احاطہ میں سیرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پر جلسہ منعقد کیا گیا۔ قادیان سے مولوی عبدالاحد صاحب مولوی فاضل بلوائے گئے تھے۔ مقامی واعظ صاحب نے بھی تقریر کی۔ سب حضرات شریک ہوئے اور سب نے ملکر کام کیا۔ جلسہ خیر و خوبی سے ختم ہوا ؛

(سکرٹری جلسہ)

گونڈہ (یوپی)

(خط) جناب مرزا محمود بیگ صاحب پلیڈر کی عظیم الشان کوٹھی پر سیرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر جلسہ کیا گیا۔ مسلم معززین کے علاوہ ہندو معززین بھی تشریف لائے۔ جلسہ کے پریزیڈنٹ لالہ بندیسری رام ایڈووکیٹ منتخب کئے گئے۔ جلسہ نہایت کامیابی سے ہوا۔ اور صاحب صدر نے کہا سمجھدار ہندو آنحضرتؐ کی تعظیم و تکریم کرتے ہیں اور یہ ناممکن ہے کہ ایک شخص جھوٹا ہو۔ پھر اس کے اسقدر جان نثار پیدا ہو جائیں۔ لیکچر کے اختتام پر بارش شروع ہو گئی تھی مگر حاضرین نے اتنی دلچسپی لی کہ بارش میں ہی سب بیٹھے رہے اور صاحب صدر کی تقریر سننے کے بعد گئے۔ اس شہر میں کوئی احمدی نہ تھا۔ اس لئے سب انتظام وہاں کے غیر احمدی حضرات نے کیا۔ (سکرٹری جلسہ)

بستان (گورداسپور)

(خط) ۲ر جون کو جلسہ کیا گیا۔ خانصاحب دوست محمد خان سربراہ ذیلدار صدر تھے۔ منشی عبدالرحمٰن خان صاحب اور حافظ مہر دین صاحب نے تقریریں کیں۔ کافی تعداد میں مسلمان اور ہندو جمع ہوئے اور بڑی خوشی سے سنتے رہے ؛

(عبدالرحمٰن خان)

بنگلور

(خط) ۲ر جون بجولی جناب سبحان محمد علیصاحب آرمی کنٹراکٹر زیر صدارت عالیجناب فخر قوم مولوی مودی محمد عبدالغفور صاحب رئیس اعظم نہایت تزک و احتشام سے جلسہ منایا گیا جس میں بعد حمد و نعت کے شہر کے نامی گرامی مقررین نے سیرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نہایت مبسوط تقریریں فرمائیں۔ خصوصاً جناب صدر صاحب اور مولوی حافظ جناب ظہیر طالب حق صاحب و جناب ایم سید غوث محی الدین صاحب ایڈیٹر روزنامہ الکلام اور جناب محمد حنیف صاحب بی اے۔ بی۔ ایل وکیل کی تقریر نہایت دلپذیر اور حقائق و معارف سے پُر تھی جلسہ بفضلہ نہایت کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔ اختتام جلسہ پر کارکنان جلسہ کیطرف سے جناب صدر و حضرات مقررین اور کل حاضرین کا دلی شکریہ ادا کیا گیا۔ اور عطر و پھول کی تواضع کے بعد جلسہ برخاست ہوا ؛ (رپورٹر)

کھڈیچاں (پٹیالہ)

(خط) ۲ر جون جلسہ سیرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم جامع مسجد میں بہ صدارت ملک واحد علیخان صاحب نمبردار (غیر احمدی) منعقد ہوا۔ مولوی نظام الدین صاحب امام مسجد محلہ نے تلاوت قرآن کریم و نعت نہایت عمدگی سے ادا کی۔ قاضی عبدالعزیز خان صاحب امام مسجد جامع نے توحید پر اور منشی محمد ابراہیم صاحب نے قربانی پر اور منشی محمد اشرف خان نے تلوار اور اسلام پر۔ نیز بابو کپور چند صاحب اور چودھری سردار علی صاحب نے مختلف موضوعات پر تقریریں کیں ؛ (محمد اشرف خان)

ولیاپٹم (شمالی مالابار)

(خط) ۲ر جون کو ایک مقامی مسلم مجلس کے زیر اہتمام یوم سیرۃ النبی منایا گیا۔ تین مسلم اور دو ہندو لیکچراروں کی تقریریں ہوئیں صدر جلسہ ایک سید صاحب تھے ؛ (خاکسار عبداللہ)

اوجلہ (گورداسپور)

(خط) ۲ر جون کو ایک نہایت شاندار جلسہ ہوا جس میں ہر قسم کے مسلمان شامل ہوئے اور مختلف لوگوں نے تقریریں کیں۔ یہ جلسہ خدا کے فضل سے نہایت کامیاب ہوا ؛

(خاکسار عبدالغنی)

درگانوالی (سیالکوٹ)

(خط) ۲ر جون زیر صدارت بابو عبدالرحیم صاحب سب اوورسیر جلسہ کیا گیا۔ میاں لال دین صاحب اور مولوی اللہ دتا صاحب صاحب سیکرٹری انجمن احمدیہ نے تقریریں کیں۔ غیر مسلم اصحاب بھی تشریف لائے۔ مستورات نے بھی بڑی خوشی سے حصہ لیا۔ جلسہ خدا کے فضل سے بارونق اور بابرکت ہوا ؛

(عبدالرحیم احمدی)

لکڑمار۔ ضلع اٹک

(خط) ۲ر جون خاکسار کے مکان پر زیر صدارت خان مسکین خان صاحب پنشنر صوبیدار جلسہ منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی ؛ خاکسار نے جلسہ منعقدہ کی غرض بیان کی۔ اور حاضرین کے ذہن نشین کیا۔ کہ گو ہم لوگوں کو جماعت احمدیہ قادیانی وغیرہ سے مذہبی اختلاف ضرور ہے۔ مگر ہم انکی اس مبارک تحریک اور شاندار خدمت اسلامیہ کو وقعت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ گو اس تحریک کے متعلق ہمارے ہم کیش اخبار مخالفانہ نوٹ لکھ رہے ہیں۔ لیکن ہم کو محدود خیال اور تنگ دل نہیں ہونا چاہیئے۔ میں نے "رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک انسانی حیثیت میں" کے موضوع پر الفضل کے خاتم النبیین نمبر سے مضمون پڑھ کر سنایا۔ نور حسن طالب علم نے نعت مندرجہ اخبار الفضل "خاتم النبیین نمبر" صـ۳۲ خوش الحانی سے پڑھی ؛

نیاز محمد نے رسول عربی صلے اللہ علیہ وسلم کے خصائل حسنہ پر ایک تقریر کی۔ حاضرین بہت متاثر ہوئے۔ اخیر میں صاحب خانہ (راقم الحروف) کی طرف سے حاضرین کا شکریہ ادا کیا گیا۔ اور حاضرین کی تواضع شربت سے کی گئی ؛ (محمد یسین شوق)

جلالپور جٹاں

(خط) ۲ر جون زیر صدارت ڈاکٹر عبدالحکیم صاحب مشن سکول کی گراؤنڈ

بڈھانوں تحصیل راجوری

(خط) ۲ جون ۱۹۲۹ء زیر صدارت مولوی ثناء اللہ صاحب سیکرٹری انجمن احمدیہ جلسہ ہوا۔ کئی مسلمانوں کے علاوہ ایک سکھ نے بھی سیرت نبوی پر تقریر کی ۔ (نور محمدؐ)

بھیرہ

(خط) ۲ جون ۱۹۲۹ء - حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پاک کے متعلق بھیرہ میں کامیاب جلسہ ہوا۔

غیر احمدی صاحبان نے مخالفت کے جوش میں عوام کو مساجد میں خاص طور پر تاکید کی۔ کہ احمدیوں کے جلسہ میں شریک مت ہونا۔ پھر تحریری اشتہارات چسپاں کئے گئے۔ ایک مسلمان رئیس جنہوں نے پار سال بخوشی تمام جلسہ ۱۷ جون کے لئے اپنی حویلی دے دی تھی۔ اس دفعہ ہمارے تعجب کی کوئی حد نہ رہی۔ جب انہوں نے صاف انکار کر دیا۔ آخر ایک ہندو رئیس نے باوجود مسلمانوں کے منع کرنے کے اپنی فراخ دلی کا ثبوت دیتے ہوئے اپنی وسیع حویلی اس جلسہ کی خاطر دے دی۔ جو کہ قابل صد شکریہ ہے۔ اجلاس کی جناب حاجی شیخ فضل حق صاحب پراچہ رئیس بھیرہ و پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی بھیرہ نے صدارت کی۔ حاضرین میں ہر قوم و ملت اور تقریباً ہر مذاق کے معقول پسند اصحاب تھے۔

پہلی تقریر مولوی عبدالسلام صاحب خلف الرشید جناب حکیم الامت حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب نور اللہ مرقدہٗ کی تھی۔ آپ نے اپنے موضوع کو بکمال خوبی مشرح و مفصل بیان فرمایا اس کے بعد ماسٹر سعد الدین صاحب بی اے نے غیر مذاہب والوں کے متعلق آنحضرۃ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم اور اس کا تعامل پر تقریر کی ۔

دوسرے اجلاس میں بھی مولوی عبدالسلام صاحب نے آنحضرۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربانیوں اور احسانات پر تقریر کی۔ آپ کے بعد مخدوم محمد ایوب صاحب بی اے رئیس احمدی و امیر جماعت احمدیہ بھیرہ نے کمالات حضرت رسول اکرمؐ پر تقریر کی ۔

میں بحیثیت جنرل سیکرٹری جماعت بھیرہ کی طرف سے جناب شیخ حاجی فضل حق صاحب کا خاص طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے ہر طرح سے جلسہ کو کامیاب بنانے کی سعی بلیغ فرمائی۔ نیز ان نوجوانوں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے نہایت قلیل فرصت میں جلسہ گاہ کو تیار کرنے اور دوسرے انتظامات متعلقہ کے انجام دینے میں مردانہ ہمت دکھلائی ۔

بہن امۃ الرحمٰن صاحبہ مڈوائف سول ہسپتال بھیرہ نے مستورات میں جلسہ منانے کا اہتمام اپنے ذمہ لیا۔ چنانچہ ۲ جون کی صبح کو حویلی سید حیدر شاہ صاحب میں سب مستورات کو بلا کر جمع کیا اور پھر اپنا تحریری لیکچر سنایا۔ خاتم النبیین نمبر سال گذشتہ سے بھی ایک دو مضامین پڑھ کر سنائے۔ حاضرات میں شیعہ۔ حنفی۔ احمدی مستورات کے علاوہ ایک ہندو استری بھی شامل تھی۔ مستورات نے ان کی تقریر کو بڑی دلچسپی سے سُنا۔ اور خواہش کی۔ کہ اس قسم کا جلسہ اگر ماہوار کیا جائے۔ تو بہت اچھا ہو ۔ (خادم حسین خادم)

پٹی (لاہور)

(خط) ۲ جون ۱۹۲۹ء - اہالیان شہر پٹی کا جلسہ کوٹھی جناب مرزا امان اللہ بیگ صاحب پر حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت و فضائل کے موضوع پر منعقد ہوا۔ جس میں تمام مذاہب کے لوگوں کو مدعو کیا گیا تھا۔ بعد نظم خوانی اور تلاوت قرآن شریف کے بابو عبدالحق صاحب ایم اے ہیڈ ماسٹر مڈل سکول پٹی اور مولوی عبدالرحمان صاحب مبلغ قادیان نے تقریریں کیں۔ جو نہایت موزوں اور پسندیدہ تھیں ۔ (فتح محمدؐ سیکرٹری تبلیغ)

موضع نت (لاہور)

(خط) ۲ جون ۱۹۲۹ء حضرت سرور دوجہاں کے کمالات اور فضائل بیان کرنے کے لئے شاندار جلسہ زیر صدارت جناب چوہدری نذیر حسین صاحب منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں علاوہ مسلمانوں کے سکھ قوم کے ذی عزت اصحاب بھی شامل تھے۔ بابو وزیر محمدؐ صاحب ساکن لاہور نے جلسہ کی ضرورت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوبیوں و احسانات پر مبسوط تقریر کی۔ پھر قریشی صاحب امام مسجد ہانڈو نے عمدہ پیرایہ میں حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل بیان کئے ۔

(خاکسار خدا بخش)

لکھوڈہیر (لاہور)

(خط) ۲ جون ۱۹۲۹ء۔ حضرت سرور دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات اور فضائل بیان کرنے کے لئے شاندار و بارونق جلسہ زیر صدارت چودہری محمد عبداللہ صاحب سفید پوش منعقد ہوا۔ اردگرد کے چھوٹے دیہات کے لوگ بھی موجود تھے۔ میاں عبدالعزیز صاحب لاہوری نے نہایت مؤثر پیرایہ میں آنحضرتؐ کی خوبیاں اور احسانات پر برجستہ تقریر فرمائی ۔

(خاکسار خدا بخش سیکرٹری)

گورداسپور

(خط) ۲ جون ۱۹۲۹ء کو ایک شاندار جلسہ زیر صدارت جناب بابو شیخ محمد صاحب ایڈووکیٹ منعقد ہوا۔ جس میں ہر طبقہ کے ہندو مسلمان اور سکھ دوست شامل تھے ۔

سب سے پہلے جناب بابا ٹہل سنگھ صاحب ریٹائرڈ اوورسیر نے اس مضمون پر تقریر فرمائی۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واقعی خدا کی طرف سے ایک عظیم الشان نبی تھے۔ جو خدا تعالےٰ نے اپنے بندوں پر رحم فرماتے ہوئے عین وقت پر بھیجے تھے۔ اس کے بعد جناب سردار گنڈا سنگھ صاحب سوتی ایڈووکیٹ نے تقریر فرمائی۔ آپ نے بھی فرمایا۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واقعی خدا تعالیٰ کی طرف سے سچے نبی تھے۔ اور نہایت عظیم الشان نبی تھے ۔

ان کے بعد جناب میاں عطاء اللہ صاحب وکیل نے ایک نہایت پُرمغز تقریر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے "معیار اخلاق" پر فرمائی۔ سب سے آخر جناب باوا گوردت سنگھ صاحب ایڈووکیٹ کا تحریری مضمون پڑھکر سُنایا گیا۔ (خاکسار مرزا عبدالحق وکیل)

ٹوبہ ٹیک سنگھ (لائل پور)

(خط) ۲ جون ۱۹۲۹ء۔ مسلمانان ٹوبہ ٹیک سنگھ کا جلسہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر ہوا۔ کئی صاحبان نے حضور کے اوصاف حمیدہ بیان کئے۔ اور مسلمانوں کو حضور کے نقش قدم پر چلنے کی تلقین کی گئی۔ سامعین پر بہت اچھا اثر ہوا ۔

(عبدالغنی (مولوی فاضل))

معراج گنج (گورکھ پور)

(خط) ۲ جون ۱۹۲۹ء - بمکان مولوی عطا محمد صاحب احمدی۔ پی ایس۔ ایم۔ ایس جلسہ ہوا۔ تعلیم یافتہ ہندو صاحبان کثرت سے شریک تھے۔ مقررین نے تقریریں کیں۔ اور سید المرسلین کے دنیا پر احسانات بیان کئے ۔

(عبدالصمد خان سابق دہرم سنگھ)

کوٹلہ مغلاں (ڈیرہ غازیخان)

(خط) ۲ جون کو زیر صدارت مسٹر واحد بخش خان صاحب بلوچ بی۔ اے جلسہ ہوا۔ جس میں منشی محمد موسیٰ خان صاحب منشی فاضل۔ جناب حافظ حکیم عبدالرحمان صاحب حکیم حاذق۔ غلام سرور صاحب ہیڈ ماسٹر نے تقاریر کیں۔ باوجود چند مسلمانوں کی مخالفت کے یہ جلسہ نہایت کامیاب رہا۔ ہندو دوست بھی شامل ہوئے۔ جلسہ کے اختتام پر دو دیگ پلاؤ غربا میں تقسیم ہوئیں ۔ (غلام سرور)

چھاؤنی جالندہر

(خط) ۲ جون ۱۹۲۹ء کا جلسہ چھاؤنی جالندہر بصدارت ڈاکٹر مرزا حمید اللہ بیگ صاحب غیر معمولی طور پر کامیابی کے ساتھ انجام پایا۔ چھاؤنی جالندہر میں یہ اپنی قسم کا ایک پہلا جلسہ تھا۔ جس میں مسلمانوں۔ عیسائیوں اور ہندوؤں نے شرکت کی ۔ حاسدان احمدیہ جماعت نے ہر ممکن طریق سے اس جلسہ کو ناکامیاب بنانے کی تحریک اور کوششیں بھی کیں۔ باوجود ان تمام روکاوٹوں کے اللہ تعالےٰ کے فضل سے جلسہ بہت کامیاب ہوا۔ ایک عیسائی دوست نے بھی تقریر کی ۔

(خاکسار عبدالحق اسمٰعیل)

ملک پور ضلع کرنال

(خط) ۲ جون کو جلسہ ہوا۔ جس کے دو اجلاس تھے۔ سیرت رسول کریمؐ پر نبی بخش صاحب کا لیکچر ہوا۔ کئی ایک نعتیں اور مناجاتیں بھی گئیں۔ جن کا بہت اثر ہوا۔ دن کو عورتیں زیادہ تھیں۔ اور رات کو مرد زیادہ تھے۔ دونو وقت جلسہ نہایت کامیابی کے ساتھ ختم ہوا ۔ (نبی بخش)

منگروٹھہ شرقی (ڈیرہ غازیخان)

(خط) ۲ جون کا جلسہ منعقد کیا گیا جس میں میر محمد خان صاحب احمدی اور امام بخش خان صاحب شیعہ نے آنحضرتؐ کے فضائل پر لیکچر دئے۔ لوگ بکثرت جمع تھے حاضرین کی تواضع شربت وغیرہ سے کی گئی ۔ (خاکسار عطا محمدؐ)

نواح پھلورہ (سیالکوٹ)

(خط) ۲ جون کو تین جگہ جلسے کئے۔ موضع بھکھو بھٹی میں قاضی نور احمد صاحب پٹواری احمدی نے سیرت النبی پر لیکچر دیا۔ اور موضع سلابتکے میں چودہری فقیر بخش صاحب ہیڈ کانسٹیبل پنشن خوار غیر احمدی نے رسول کریمؐ کی سوانحعمری بیان کی۔ اور میں نے موضع جبوو وال میں سیرت النبی اور سوانحعمری بیان کی۔ تینوں جگہ جلسے نہائت ہی کامیابی سے ہوئے۔ والسلام (عبد العظیم احمدی از سلابتکے)

باڈہ (سندھ)

(خط) ۲ جون موضع باڈہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ حالات وسوانح پر سندھی زبان میں ۱½ گھنٹہ تک لیکچر ہوا۔ اللہ تعالٰے کے فضل وکرم سے بہت لوگ جمع ہو گئے تھے۔ لوگوں نے سرور حاصل کیا۔ (خاکسار عبد الغفور مولوی فاضل)

موضع ہانڈو (لاہور)

(خط) ۲ جون حضرت سرور دوجہان صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات اور فضائل بیان کرنے کے لئے شاندار جلسہ زیر صدارت جناب چودہری غلام نبی صاحب منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں مجمع کثیر مردوں اور مستورات (برعائت پردہ) کا موجود تھا۔

چودہری عبد القادر صاحب ہیڈ ماسٹر ہانڈو نے نعت خوش الحانی سے سنائی۔ اور بابو وزیر محمد صاحب ساکن لاہور نے جلسہ کی ضرورت پر تقریر کی۔ اس کے بعد میاں عبد العزیز صاحب ساکن لاہور نے آنحضرت صلعم کی خوبیوں اور احسانات پر مبسوط تقریر کی۔ پھر بابو محمد امین صاحب نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل بیان کئے۔ (خاکسار خدا بخش)

نبج گڑھ (لاہور)

(خط) ۲ جون ۱۹۲۹ء حضرت سرور دوجہانؐ کے کمالات اور فضائل بیان کرنے کے لئے شاندار جلسہ زیر صدارت جناب حاجی عبد العزیز صاحب منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں مجمع کثیر تھا۔ جو آخر وقت تک نہائت دلچسپی سے تقریریں سنتا رہا۔ بابو محمد امین صاحب ساکن لاہور نے عمدہ پیرایہ میں حضرت رسول کریمؐ کے فضائل بیان کئے۔ پھر سید محبوب عالم صاحب امام مسجد ہانڈو نے نہائت مؤثر پیرایہ میں آنحضرت صلعم کی خوبیوں اور احسانات پر مبسوط تقریر کی۔ اور جلسہ نہائت خیر وخوبی اور دعا کے ساتھ ختم ہوا۔
خاکسار خدا بخش

کوٹ ممری خان (ملتان)

(خط) ۲ جون کا جلسہ میری زیر صدارت نہائت تسلی بخش طور پر ہوا۔ مولوی قاسم علی صاحب نے مقررہ مضامین پر تقریر کی۔ جس سے کہ سامعین بے حد مسرور ہوئے۔ آخر پر خاکسار نے مقررین ومعاونین وحاضرین جلسہ کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے بعد کارروائی جلسہ ختم ہوئی۔ جو صاحب باہر سے تشریف لائے تھے۔ ان کی خوراک رہائش اور ان کی سواریوں کے لئے چارہ کا انتظام نہائت ہی اعلٰی پیمانہ پر رہا۔ اہالیان چک نمبر ۲۰ اور خاص طور پر ملک غلام حیدر نمبردار چک مذکور نے اپنے بھائی سمیت امداد جلسہ میں نہائت فراخ دلی سے حصہ لیا۔ (محمد فضل)

پنڈی بہاؤ الدین (گجرات)

(خط) ۲ جون ۱۹۲۹ء جلسہ کیا گیا۔ جو باوجود سخت مخالفت کے ہماری امید سے بڑھکر بارونق ہوا۔ مولوی اللہ دتا صاحب امام مسجد جامع مونگ نے توحید باری تعالٰے پر اور مولوی محمد ابراہیم صاحب قادیانی نے آنحضرت کی تعلیم متعلقہ غیر مذاہب پر روشنی ڈالکر حاضرین جلسہ کو مستفید فرمایا۔ (خاکسار میانخان)

اودے پور کٹیا (شاہجہانپور)

(خط) ۲ جون جلسہ منعقد ہوا۔ بوجہ بارش اور آندھی صرف ایک لیکچر سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہو سکا
(لطافت حسین خان احمدی)

چک ۱۰۹ (شیخوپورہ)

(خط) ۲ جون کا جلسہ سیرت النبی پر زیر صدارت ملک چراغدین صاحب رئیس منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد خاصی تھی ملک محمد شیخ صاحب اور چودہری محمد ابراہیم صاحب نے سیرت نبوی کے مختلف پہلوؤں پر دلچسپ تقریریں کیں۔ (خاکسار چراغ دین)

باڑی پورہ (کشمیر)

(خط) ۲ جون ۱۹۲۹ء زیر صدارت راجہ محمد فیروز الدین خان صاحب جاگیر دار سیرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جلسہ منعقد ہوا۔ سید غلام رسول صاحب محمد نصر اللہ خان اور راجہ فضل الرحمٰن خانصاحب نے تقریریں کیں۔ حاضرین جلسہ کو چائے بھی پلائی گئی۔ (خاکسار محمد نصر اللہ خان)

مالو ماہی گیراں (گجرات)

(خط) ۲ جون جلسہ ہوا۔ جناب رائے صاحب پنڈت فقیر چند صاحب تحصیلدار نے صدارت منظور فرمائی۔ خاکسار مولوی فضل الدین صاحب اور لالہ رام سرن صاحب بی اے ایل ایل بی وکیل پھالیہ اور مولانا فضل حق صاحب نے تقریریں کیں۔ تمام افسران وکلا اور معززین نے دلچسپی سے لیکچر سنے اور تمام صاحبان نے احمدیت کی تعریف کی۔ کہ یہ ایک احمدی کی کوشش ہے اور جلسہ کے بعد نعرہ ہائے تحسین بلند کئے۔
خاکسار حق نواز

منڈی دھوری (پٹیالہ)

(خط) ۲ جون کی شب کو جلسہ کیا گیا۔ نیاز مند نے الفضل کے خاص نمبر سے مضمون پڑھ کر سنایا۔ اور بابو ہنسراج صاحب وکیل کا مضمون ان کے منشی نذر حسین صاحب نے پڑھ کر سنایا۔ ہدائت اللہ صاحب نے جو ابھی داخل سلسلہ نہیں ہوئے۔ نہائت تندہی سے جلسہ میں امداد دی۔ (خاکسار عباد اللہ خان پلیڈر)

شہر امراؤتی (برار)

(خط) ۲ جون ۱۹۲۹ء گنیش تھیٹر میں آنحضرت صلعم کی سیرت کے متعلق لیکچروں کے لئے جلسہ کیا گیا۔ صدر جناب محمد شرف الدین صاحب بی اے ایل ایل بی وکیل ایم ایل سی تھے۔ سامعین کثرت سے جمع ہوئے۔ ڈاکٹر مرزا حفیظ بیگ صاحب۔ مولوی محمد محمود علی خان صاحب ڈاکٹر بھورون صاحب بی۔ جی کھاپرڈے صاحب وکیل ایم۔ ایل سی۔ اور مولوی محمد رشید صاحب نے نہائت عمدہ تقریریں کیں۔

آخر میں جناب صدر صاحب نے ایک مختصر لیکن برجستہ اور مؤثر تقریر کی۔ اور اپنی ایک نظم سنائی۔ جو آپ نے اس موقع کے لئے تیار کی تھی۔ جس سے سامعین بہت محظوظ ومسرور ہوئے۔ (خاکسار خیر الدین)

بلب گڑھ (گڑگانواں)

(خط) ۲ جون ۱۹۲۹ء مسلمانان بلب گڑھ کا عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب کرم آہی صاحب امام جامع مسجد منعقد ہوا۔ جس میں ہندو مسلمان سکھ وغیرہ شامل تھے۔ سامعین کی تعداد کافی تھی۔ لالہ متھرا داس ٹلا رام صاحب کی دکان پر جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ جو کہ بارونق اور خوشنما تھی۔ جناب فہیم الدین صاحب وجناب عبد الرحمٰن صاحب ومنشی عبد اللطیف صاحب ومحمد حسین صاحب۔ جناب لالہ گنیشی لال صاحب آریہ سماجی وجناب لالہ سوہن لال صاحب منتری مہابیر دل بلب گڑھ وجناب حکیم نواز حسین صاحب سیکرٹری انجمن احمدیہ بلب گڑھ ومولوی محمد عمر صاحب نے تقریریں کیں۔ (خاکسار لطیف احمد)

موضع سنیسٹر (بلب گڑھ)

(خط) لالہ دنی چند صاحب پرچاک آریہ سماج نے ایک جلسہ منعقد کیا۔ جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توحید پرستی اور حالات بیان کئے۔ (خاکسار لطیف احمد)

دھرم سالہ

(خط) ۲ جون کا جلسہ بخیر وخوبی ہوا۔ مولوی محمد صدیق صاحب امام مسجد دھرم سالہ اور قاضی ولائت علی شاہ صاحب غیر احمدی اور ایم محمد طفیل صاحب احمدی سیکرٹری تبلیغ نے تقریریں کیں مجمع کافی تھا۔ (مرزا صالح علی)

بستی گادراں (مظفر گڑھ)

(خط) ۲ جون جلسہ منعقد کیا گیا۔ اور باشندگان دیہہ کو جمع کر کے

غور سے پڑھیے

آپ کے فائدہ کی بات ہے

صاحبان آپ نے اخبار الفضل میں "عرق نور" کی بابت اشتہار دیکھا ہوگا۔ امراض جگر جس کے باعث انسان کمزور چلنے پھرنے سے لاچار۔ ذرا سے کام سے دم چڑھ جانا۔ کمی خون کمزوری عام۔ بدن سفید۔ یا یرقان کی علامتیں ظاہر ہونا اشتہا کم۔ قبض وغیرہ کی شکایات ان کے لئے "عرق نور" اکسیر ہے۔ اور امراض تلی کے لئے تریاق۔ موسمی بخار کے ایام سے پہلے اس کا استعمال کیا جائے تو بخار نہیں ہوتا مصفیٰ خون اعلےٰ درجہ کا ہونے کی وجہ سے جیسے کہ مریض کے لئے مفید ہے۔ ویسا ہی تندرست کے لئے مفید ہے۔ جس قدر عرق پیا جائے۔ اسی قدر خون صالح پیدا ہو کر چہرہ چمکتا ہے۔ بیرونجات میں خشک دوائی روانہ کی جاتی ہے۔ پرچہ ترکیب استعمال ساتھ بھیجا جاتا ہے

قیمت ایک بوتل وزنی گیارہ چھٹانک ایک روپیہ (عہ)

بانجھ پن اور اٹھرا کے لئے عرق نور مجرب المجرب ہے اس کے استعمال سے ماہواری خرابی اور قلت خون درد وغیرہ دور ہو کر بچہ دانی قابل تولید ہو کر مراد حاصل ہوتی ہے اگر آپ علاج کرا کر مایوس یا بدظن ہو گئے ہیں تو آپ اس طرح کریں۔ کہ ایک اقرار نامہ پختہ کاغذ پر مصدقہ گواہان تحریر کر کے کہ ہم موجد "عرق نور" کو مبلغ اسی روپیہ بعد حصول اولاد ادا کرینگے کسی قسم کا عذر نہ ہوگا۔ بھیج دیں۔ تو ہم آپ کو مفت دوائی روانہ کرینگے صرف خرچ ڈاک آپ کو دینا پڑے گا۔

نقد قیمت ۸ ہم خوراک دوائی بمعہ شافہ قیمت [illegible]

درد شقیقہ:۔ ایک منٹ میں آرام قیمت [illegible] شیشی ایک اونس

درد گردہ:۔ پندرہ منٹ میں آرام قیمت ایک تولہ دو روپیہ (ع) خوراک ایک ماشہ

درد عصابہ یا سل:۔ دو منٹ میں آرام قیمت دو روپیہ [illegible] شیشی دو اونس [illegible]

بواسیر خونی:۔ ہر قسم دو دوائی خوردنی و [illegible] سے لے سے عہ تک مطابق مرض

ملنے کا پتہ

ڈاکٹر نور بخش احمدی گورنمنٹ پنشنر انڈیا اینڈ افریقہ قادیان پنجاب

پشاور اور بخارا کے مشہور

خصوصی تحائف

ہر قسم کی مشہدی و پشاوری لنگیاں وہر ایک رنگ ڈیزائن کے بخاری قناویز ہر ایک قسم کے مشہدی و بخاری رومال ہر ایک قسم کے زربفت و سلمہ ستارہ کے پشاوری کلاہ۔ مال بذریعہ وی پی ارسال ہوگا۔ ناپسندی پر محصول ڈاک کاٹ کر قیمت واپس کی جائیگی

المشتہران

میاں محمد۔ غلام حیدر احمدی جنرل مرچنٹس کریم پورہ پشاور

چراغ زندگی کیا ہے؟ آنکھیں!

ناک کان۔ زبان۔ ہاتھ۔ پاؤں۔ سب کو ان کی رفاقت کی ضرورت ہے۔ کیوں؟ اسلئے کہ انہیں کوئی نقص ہو تو دنیا اندھیر ہو جاتی ہے۔ ان کے بغیر نہ خوبصورتی قائم نہ انسان چل پھر سکے۔ نہ کوئی اور کام ہو سکے مگر کس قدر افسوس ہوگا اگر معمولی سرمے ڈال کر ان کو خراب کر لیا جائے۔ جبتک تجربہ نہ کر لو۔ کوئی سرمہ نہ برتو۔ آپکے تجربہ کیلئے ہم ۔۔۔ پڑیاں سرمہ اکسیری کی بالکل مفت تقسیم کر رہے ہیں۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت نمونہ طلب کریں۔ نمونہ بیرنگ نہیں بھیجا جائیگا۔ قیمت فی تولہ [illegible]

ناصر برادرس محلہ دارالفضل قادیان

مکرمی! السلام علیکم

تجربات کے وقت اور حالات حاضرہ نے آپ پر بخوبی روشن کر دیا ہوگا۔ کہ معاونت اور مدد اداری قومی باہمی کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی اس لئے جبتک ان اصولوں کو رواج دیکر سلسلے میں عام نہ کیا جائیگا تب تک یہ ترقی ملتوی رہیگی اس لئے آپ کی توجہ اس طرف مبذول کرانی ضروری معلوم ہوتی ہے۔ کہ بغرض اتحاد کی خاطر ہم آپ کو پیشکش کر سکے قومی بنیاد کو مستحکم کرنے کے لئے قدم اٹھائیں۔ اور اگر آپ کی طاقت اور بس کی بات ہو۔ تو مندرجہ ذیل اشیاء کی پرائس لسٹ میں سے کسی چیز کی فرمائش بھیجیں اور اگر ان اشیاء سے تعلق نہ رکھتے ہوں تو آپ اپنے حلقہ اثر میں سفارش کریں۔ اور ان دوستوں کے نام ارسال فرمائیں جو آپ کے گرد و پیش ان چیزوں کی تجارت کرتے ہوں۔ یا آرڈر دینے کے مجاز ہوں۔ مثلاً ہیڈ ماسٹر سکول۔ ہیڈ کلرک پلٹن اور فوجی افسر وغیرہ مال از قسم سپورٹس سکولوں اور پلٹنوں میں خرچ ہوتا ہے۔ اور سامان بینڈ۔ وغیرہ بکفایت عمدہ تسلی بخش اور بہ نسبت اعلیٰ ارسال ہوگا۔

۱۔ پرائس لسٹ منگا لیجئے گا۔

نظام اینڈ کو شہر سیالکوٹ

ضرورت ہے

ایسے مڈل یا انٹرنس پاسوں کی جو کہ ٹیلیگراف سٹیشن ماسٹری کا کام سیکھ کر گورنمنٹ ریلوے محکمہ نہر وغیرہ میں ملازمت کرنا پسند کریں مفصل حالات بعوض ۲ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر طلب کریں۔

پتہ:۔ امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

مومن کا ہتھیار تلوار ہے

مفصلہ ذیل اضلاع میں ہر شخص بلا لائسنس تلوار رکھ سکتا ہے میانوالی ڈیرہ غازیخان۔ مظفر گڑھ۔ جھنگ گوجرانوالہ حصار۔ انبالہ۔ شملہ۔ کانگڑہ روہتک جالندھر گورداسپور سیالکوٹ جہلم۔ لدھیانہ گجرانوالہ گجرات اور اٹک۔ ہر مسلمان! خصوصاً احمدی اس سے فائدہ اٹھائیں ہمارے ہاں ہر قسم کی سستی اور اعلےٰ تلواریں ہر وقت مل سکتی ہیں قیمت تین روپے سے آٹھ روپے تک لمبائی ۲ فٹ سے ۳ فٹ تک

مزید حالات خط لکھکر دریافت فرمادیں۔

تلوار ٹریڈنگ ایجنسی قادیان

بہترین مشین سویاں (نو ایجاد)

نکل پلیٹڈ۔ خوبصورت پائدار کم قیمت اور بافراط کام دینے والی

اس سے بہتر مشین سویاں دنیا بھر میں نہ ملیگی

مختصر پرزے — تھوڑا وزن

چھوٹا بچہ بھی بخوبی چلا سکتا ہے۔

موٹی و باریک دو چھلنیاں ہر مشین کے ہمراہ

قیمت سائز کلاں ۲ انچ قطر [illegible] سائز خورد ۱½ انچ قطر [illegible]

محصول ڈاک علاوہ

ایم عبدالرشید اینڈ سنز سوداگران مشینری احمدیہ بلڈنگ بٹالہ (پنجاب)

اکسیر تسہیل ولادت

ایسی مفید اور مجرب دوا ہے کہ ولادت کے وقت اس کے استعمال کرنے سے خدا تعالےٰ کے فضل سے ولادت کی مشکل گھڑیاں نہایت آسان ہو جاتی ہیں۔ اور بچہ نہایت آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے اور بعد ولادت جو زچہ کو کئی کئی دن سخت درد ہوتا ہے وہ بھی بفضل خدا بالکل نہیں ہوتا۔ قیمت مع محصولڈاک (عہ)

منیجر شفاخانہ ولپنڈ پیر سلانوالی ضلع سرگودھا

رشتہ کی ضرورت

ایک پڑھی لکھی لڑکی قوم سید عمر ۱۵ سال امور خانہ داری سے واقف کے رشتہ کی ضرورت ہے لڑکا تعلیم یافتہ صاحب روزگار ہونا چاہئے اور باشندہ۔ دہلی۔ یوپی یا بہار کا ہو۔

خط و کتابت (ن) معرفت منیجر الفضل

ہندوستان کی خبریں!

——سکندرآباد ۸ر جون موضع کیمر وگ ضلع آصف آباد میں آتشزدگی جلکر خاکستر ہوگیا۔ ہزاروں باشندے بے خانماں ہوگئے اور ان بیچاروں کو قریب کے جنگلوں میں پناہ لینی پڑی۔ جمع کردہ فصلیں زراعت کے اوزار اور بہت سے مویشی آگ کے شعلوں کی نذر ہوگئے ✦

——کلکتہ ۱۰ر جون کل شہر کے شمالی حصہ میں خفیہ پولیس کے ایک افسر نے چند مقامات کی تلاشی لی۔ اور مسٹر بھانی بھوشن گھوش اور بیج ناتھ سنگھ کو قتل سانڈرس کے سلسلہ میں گرفتار کر کے پنجاب میل کے ذریعہ لاہور بھیجا گیا ✦

——میرٹھ ۱۰ر جون۔ سازش میرٹھ کے ملزمان مسٹر نمبکار اور گلہ کار نے مسٹر بائیڈ کو ایک بھری پیغام بھیجا ہے کہ وزراء اور ذمہ وار ارکان پارلیمنٹ سے مل کر مقدمہ سازش کو بمبئی یا کلکتہ بذریعہ جیوری تحقیقات کرنے کے لئے منتقل کرانے کی کوشش کریں ✦

——پشاور ۱۱ر جون۔ جب قندھار فتح ہوا تو حکمران کابل کے وکیل تجارت مقیم پشاور نے تاجروں کو اطلاع دی تھی کہ قندھار پر قبضہ ہوگیا ہے۔ اس لئے وہ چمن کے راستے قندھار کو خطوط بھیج سکتے ہیں۔ چنانچہ پشاور کے متعدد اداروں نے خطوط روانہ کر دیئے۔ لیکن یہ تمام خطوط چمن سے واپس آگئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ اس وجہ سے ہوا کہ قندھار میں اس وقت کسی کی حکومت نہیں ✦

——بمبئی ۱۱ر جون۔ شاہ امان اللہ خاں نے اپنی ننھی بچی کے ہندوستان میں پیدا ہونے کی یادگار میں اس کا نام "ہندیہ" تجویز کیا ہے ✦

——لاہور ۱۰ر جون۔ راجپال کے معروضہ قاتل علم الدین کی طرف سے عدالت عالیہ میں اپیل دائر ہو چکی ہے ہائی کورٹ میں اپیل مذکور کی فرضی تاریخ یکم جولائی مقرر ہوئی ہے غالباً سماعت تعطیلات سے پیشتر ہی ہوگی ✦

——دہلی ۱۲ر جون۔ مسٹر مڈلٹن سشن جج نے اسمبلی کی واردات بم کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا۔ سردار بھگت سنگھ اور مسٹر دت کو دفعہ ۳۰۷ تعزیرات ہند و دفعہ ۳ قانون مادہ آتشگیر کے ماتحت مجرم قرار دے کر انہیں حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دی۔ ملزموں نے فیصلہ سنکر "زندہ باد انقلاب" و "زندہ باد طبقہ ادنیٰ" کے نعرے لگائے ✦

——"الناظر" اپنی تازہ اشاعت میں رقم طراز ہے۔ کہ مولانا محمد علی "ہمدرد" کو پھر جاری کرنے والے ہیں ✦

——دہلی ۱۲ر جون۔ لیڈی ہارڈنگ ہسپتال سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ دو روز کے عرصہ میں شدت گرما سے سات اموات واقع ہوئی ہیں ✦

——جدید دہلی۔ ۱۲ر جون ڈاکٹر انصاری کو لنڈن کی لیگ فلاح و بہبود مزدوران کی جانب سے مقدمہ سازش میرٹھ کے ملزموں کی اعانت کے لئے ۳۲۰ روپے کا ایک چک موصول ہوا ہے ✦

——میرٹھ ۱۳ر جون۔ آج صبح مسٹر ملز وائٹ ایڈیل مجسٹریٹ کی عدالت میں میرٹھ کے مقدمہ سازش کی سماعت شروع ہوئی۔ کمرۂ عدالت میں صرف مخصوص اشخاص کو داخلہ کی اجازت تھی۔ کمرہ کے باہر پولیس حفاظت کے لئے متعین تھی۔ ملزمین جب موٹروں سے اترے۔ تو انہوں نے "مزدوروں کی فتح" "کسانوں کی فتح" "انقلاب کو ترقی دو" "ملوکیت کو تباہ و برباد کر دو" کے فلک شگاف نعرے لگائے ✦

——لاہور ۱۱ر جون افواہ گرم ہے کہ مہاراجہ پٹیالہ نے خواہش ظاہر کی ہے کہ مقدمہ سازش میرٹھ اور لاہور کے مقدمات قتل سانڈرس اور بم فیکٹری میں گورنمنٹ کا جو خرچ ہوگا۔ اسے ریاست پٹیالہ ادا کرے گی۔ معلوم نہیں پنجاب گورنمنٹ اس پیشکش کو منظور کرتی ہے یا نہیں ✦

——پشاور ۱۱ر جون۔ واشنگٹن کی ایک خبر ہے کہ سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے افسران نے افغانستان میں بدامنی ہونے کی وجہ سے موجودہ حکمران کو بادشاہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے ✦

——ہفتہ مختتمہ ۲۵ر مئی میں تمام سرکاری ریلوں کی آمدنی ایک کروڑ ۲ لاکھ ہوئی جو سابقہ ہفتہ سے بقدر ۸ لاکھ اور سنہ ۱۹۲۸ء کے اسی ہفتہ سے بقدر ۲۲ لاکھ روپیہ کم ہے ✦

امسال ۲۸ر مئی تک کل آمدنی ۱۵ کروڑ ۹۵ لاکھ ہوئی۔ جو سال ماسبق کے اسی عرصہ سے بقدر ایک کروڑ ۲۲ لاکھ اور سال سنہ ۱۹۲۷-۲۸ء کے اسی عرصہ سے بقدر ۴۰ لاکھ کم ہے ✦

——مہاراجہ صاحب الور کے کوئی اولاد نہیں ہے آپنے اس عمر میں شادی کرنے کی کوشش کی۔ لیکن آپ کامیاب نہ ہوسکے۔ اب یہ معلوم ہوا ہے کہ آپ نے ولایت جانے سے پہلے گورنمنٹ ہند سے خواہش ظاہر کی تھی۔ کہ میری ریاست گورنمنٹ خود سنبھال لے۔ لیکن میرے کسی رشتہ دار کو میری ریاست نہ دی جائے ✦

——لاہور ۱۲ر جون۔ شرومنی اکالی دل کا اجلاس سردار کھڑک سنگھ کی صدارت میں ہوا۔ جس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ سکھوں کے مفاد کی حفاظت کے لئے ایک ہزار اکالیوں کو گوردوارہ حضور صاحب (حیدرآباد دکن) میں بھیجا جائے۔ اس کام کے لئے ۲۵ ہزار روپیہ جمع کیا جائے گا ✦

——لاہور ۱۴ر جون۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ میاں سر فضل حسین سر محمد حبیب اللہ کی جگہ حکومت ہند کے رکن انتظامی۔ اور میلی صاحب کی جگہ سر شیخ عبدالقادر حکومت پنجاب کے ریونیو ممبر مقرر ہوئے ہیں ✦

——شملہ ۱۱ر جون۔ ایک غیر معمولی گزٹ میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ چونکہ ضلع منٹگمری میں ہیضہ پھیل گیا ہے۔ اسی لئے ۱۱ر جون سے ۱۴ر جون تک پاک پٹن یا اس سے پندرہ میل کے فاصلے کے اندر کسی ریلوے سٹیشن سے پاک پٹن ضلع منٹگمری کے میلے پر جانے والے کسی شخص کو تیسرے درجے کا ریلوے ٹکٹ نہیں دیا جائے گا ✦

ممالک غیر کی خبریں!

——لنڈن ۸ر جون۔ لیڈی سائمن نے "برٹش کامن ویلتھ لیگ" کی لنچ کی دعوت میں کہا۔ کہ جب تک ہندوستان کی خواتین اپنے مردوں کے متعلق اپنی ذمہ واریوں کا اظہار سرگرمی سے نہیں کرینگی۔ ہندوستان کی سچی عظمت دنیا کے سامنے ظاہر نہیں ہوگی۔ ہندوستان کا دل اس کی نسائیت میں تڑپنے لگا ہے۔ ان کے خیال میں خواتین ہند بڑی سے بڑی تعریف کی مستحق ہیں ✦

——ریگا ۱۰ر جون۔ ماسکو میں آج دہریوں کی کانفرنس کا افتتاح ہونے والا ہے۔ سوویٹ انجمنوں کے سات سو نمائندوں کے علاوہ جرمن فرانس بلجیم اور سویڈن کے مندوبین بھی آگئے ہیں کانفرنس کے پروگرام میں ایک عجائب خانہ اور دہریوں کی تفریح گاہ کی سیر بھی ہے ✦

——لنڈن ۱۱ر جون۔ بقول ہیرلڈ برطانوی حکومت آیندہ واشنگٹن کے قاعدہ پر عمل کرے گی۔ اور مزدوروں کے اوقات کام کی مقدار آٹھ گھنٹہ روزانہ اور ۴۸ گھنٹہ فی ہفتہ کی مقرر کرے گی ✦

——لنڈن ۱۰ر جون۔ مرکزی سائمن کمیٹی کا اجلاس پنجشنبہ کو لنڈن میں منعقد ہوگا۔ جس میں آئینی مسائل اور آیندہ کے کام کا تصفیہ کیا جائے گا ✦

سائمن کمیشن اور سائمن کمیٹی کی پہلی کانفرنس ۱۹ر جون کو ہوگی۔ سب سے پہلے ایک افسر کی شہادت لی جائے گی ✦

——لنڈن ۱۲ر جون۔ اب چونکہ سائمن کمیشن کی رپورٹ حکومت حزب العمال کے روبرو پیش ہوگی۔ اس لئے اس کا بہت زیادہ امکان پیدا ہوگیا ہے کہ نہرو رپورٹ کو ہندوستان کے آیندہ دستور اساسی کی بنیاد بنایا جائے گا یہ یقین کرنے کے لئے وجوہ موجود ہیں کہ کمیشن ڈومینین سٹیٹس کی سفارش قبول کرے گا۔ البتہ مدت کی قید لگا دی جائے گی ✦

——لنڈن ۱۳ر جون پولیس کو گمنام چٹھی موصول ہوئی کہ فلاں جگہ گولہ بارود اور کچھ دستاویزیں ملیں گی۔ خفیہ پولیس کا ایک آدمی اس مقام پر پہنچا۔ جب اس نے ایک بکس جو وہاں پڑا تھا کھولا تو بم پھٹ گئے جس سے وہ مر گیا۔ دو آدمی جو وہاں تھے سخت زخمی ہوئے ✦

——لنڈن ۱۱ر جون۔ دوسری دفعہ بیمار ہونے کے بعد کل پہلی دفعہ ملک معظم کھلی ہوا میں تشریف لائے۔ ڈاکٹروں کی ہدایت پر آپ نصف گھنٹہ تک ونڈسر کیسل کے میدان میں بیٹھے رہے ✦

——لنڈن ۱۱ر جون۔ مسٹر دوگرٹنے جو برطانیہ کے سفیر متعینہ ٹوکیو کے فرزند ہیں۔ آدھی رات کے قریب جب وہ اپنے گھر کو آ رہے تھے حملہ ہوا۔ ایک شخص نے مکان کے دروازہ سے نکل کر ان کے منہ پر خنجر مارا۔ اور انہیں پگ ڈنڈی پر گرا دیا پولیس اس واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے ✦

(عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپ کر مالکان کے لئے قادیان سے شائع کیا)